یہ نئی زندگی

بلی جو ڈاورٹی

نئی

زِندگی

بِلی جوڈوگرتی

وِکٹری کرسچن

سینٹر (وی سی سی)

خُدا اشُکر ہو، جو ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کے وسِیلہ ہمیں فتح بخشتا ہے۔

"نِشان کی طرف دَوڑے جانے کا سال"۔ فِلپّیوں ۳:۱۲۔۱۴ آیت۔

نئ

زِندگی

بِلی جوڈوگرتی

یہ کِتاب آپ کے لِئے بائبل کی اہم ترین سات (۷) سچّائیوں کی کلامِ مُقدّس کی بُنیادی بُنیاد فراہم کرنے کیلئے تیار کی گئی ہے۔ یہ کِسی بھی طرح اِن موضوعات پر یہ بائبل کا مُکمل مُطالعہ نہیں ہے، بلکہ یہ اُن ایک تعارف ہے۔

یہ آپ کی ذاتی عبادت میں پڑھنے، بائبل کا مُطالعہ کرنے، اَور بطورِ ریفرنس بُک، آپ اِسے مُفید پائیں گے۔ اِس سادہ ترتیب گروپ سٹیڈی کے لِئے بطورِ کِتاب، سنڈے سکول کے لِئے اضافی مواد، تبدیل ہونے والے نوجوان کی تعلیمی امداد کے لِئے اِسے فائدہ مند بنائے گی۔

میرا یقین ہے کہ خُدا آپ کو برکت دیگا جیسے آپ خُدا کو اُس کے کلام کے مُطالعہ کے ذریعے تلاش کرتے ہیں۔

ساٹھویں (۶۰) اشاعت ۱۹۹۴ء

ترجمہ: گاڈز ویژن مِنسٹریز

جُملہ حقوق محفوظ

بِلی جوڈوگرتی

وِکٹری کرسچن سینٹر

۷۷۰۰ ساؤتھ لوئیس ایوینیو

تسلا،اوکلاہوما ۷۴۱۳۶

فہرست مضامین

باب	صفحہ نمبر
نمبر۱۔ آپ کو نئے سِرے سے پَیدا ہونا ضرُور ہے۔	۴
نمبر۲۔ کیا آپ مسیح میں خُدا کی راستبازی ہیں۔	۸
نمبر۳۔ آپ کے اِیمان نے آپکو مُکمل بنا دِیا ہے۔	۱۲
نمبر۴۔ مسِیحی کے لِئے شفا۔	۱۵
نمبر۵۔ رُوح اُلقدُس کا بپتسمہ۔	۲۰
نمبر۶۔ فتح مند کثرت کی زِندگی۔	۲۵
نمبر۷۔ خُدا کے کلام کا اِقرار کرنا۔	۳۱
☆ نجات کی دُعا۔	۳۵

باب نمبر۱

آپ کو نئے سِرے سے پَیدا ہونا ضرُور ہے

یہ یِسُوع کے الفاظ تھے جو اُس دَور کے سب سے زیادہ مذہبی شخص سے کہے گئے (**یُوحنّا ۳:۱۔۸ آیت**)۔ ایک رات نِیکُدِیمُس یِسُوع کے پاس اُسکی نئی تعلیم کے بارے پُوچھنے کے لِئے آیا تھا۔ نِیکُدِیمُس ایک فریسی اَور یہُودیوں کا سردار تھا۔ وہ خُدا پر اِیمان رکھتا، دُعا کرتا، روزہ رکھتا، دہ یکی دیتا، عبادت کی رسومات میں شامِل ہوتا، کلامِ مُقدّس (صحائف) کو پڑھتا، اِخلاقی معیار کو بُلند رکھنے کی کوشش کرتا تھا۔ پھر بھی، اِن تمام اسناد کے باوجُود، یِسُوع نے اُس سے کہا کہ خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہونے کے لِئے اُسے نئے سِرے پَیدا ہونا تھا۔

کلام اَور رُوح

یِسُوع نے فرمایا، ''....جب تک کوئی نئے سِرے سے پَیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا'' (**یُوحنّا ۳:۳ آیت**)۔ ''..جب تک کوئی آدمی پانی اَور رُوح سے پَیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخِل نہیں ہوسکتا'' (**یُوحنّا ۳:۵ آیت**)۔ بعد ازاں یُوحنّا کی کِتاب میں اُس نے کہا، ''اب تُم اُس کلام کے سبب سے جو مَیں نے تُم سے کِیا پاک ہو'' (**یُوحنّا ۱۵:۳ آیت**)۔ پُولُس نے لِکھا کہ مسیح نے کلِیسیا کو کلام کے ساتھ پانی سے غُسل دے کر پاک اَور صاف کرنے کے لِئے اپنے آپ کو دے دِیا (**اِفسیوں ۵:۲۶ آیت**)۔ پطرس نے لِکھا کہ ہم نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے ہیں، ''...فانی تُخم سے نہیں بلکہ غیر فانی سے خُدا کے کلام کے وسِیلہ سے جو زِندہ اَور قائم ہے نئے سِرے پَیدا ہُوئے ہو'' (**۱پطرس ۱:۲۳ آیت**)۔ کلام ایک تُخم (بیج) ہے جو آپ کے دِل میں آتا ہے اَور اِیمان کے بڑھنے کا سبب بنتا ہے۔

نئے سِرے سے پَیدا ہونے کے لِئے آپ کے پاس نہ صرف خُدا کا کلام ہونا چاہیئے، بلکہ آپ کے پاس خُدا کا رُوح ہونا چاہیئے۔ یہ ''راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خُود کِئے بلکہ اپنی رحمت کے مُطابِق نئی پَیدائش کے غُسل اَور رُوح القُدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسِیلہ سے'' (**طِطُس ۳:۵ آیت**)۔ ٹھوس (کنکریٹ) بنانے کے لِئے کچھ اجزا ضرُوری ہیں۔ آپ کو ریت، سیمنٹ، اَور بُنیادی طور پر پانی کی ضرُورت ہے۔ صحرا میں بہت ریت ہے، مگر ٹھوس (کنکریٹ) محض اِس لِئے نہیں بنتا کیونکہ ریت وہاں ہے۔ سمُندر میں پانی اَور ریت کی افراط ہے، مگر سمُندر کنکریٹ سے بھرا ہُوا نہیں ہے۔ اِسی طرح، آپ کی نجات کے لِئے، کلام اَور رُوح کو آپ کے دِل میں اِیمان اَور توبہ کے ساتھ مِلا ہونا چاہیئے۔

اِیمان لاؤ اَور اِقرار کرو

''...کلام تیرے نزدیک ہے بلکہ تیرے مُنہ اَور تیرے دِل میں ہے۔ یہ وُہی اِیمان کا کلام ہے جِس کی ہم مُنادی کرتے ہیں۔ کہ اگر تُو اپنی زُبان سے یِسُوع کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے اَور اپنے دِل سے اِیمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔

کیونکہ راستبازی کے لِئے اِیمان لانا دِل سے ہوتا ہے اَور نجات کے لِئے اِقرار مُنہ سے کِیا جاتا ہے‘‘(**رومیوں۱۰:۸۔۱۰آیت**)۔

خُدا کے کلام پر آپ کے اِیمان کا اِظہار دِل (اِیمان) اَور مُنہ (اِقرار) سے ہوتا ہے۔ اگر آپ حقیقی طور پر دِل سے اِیمان رکھتے ہیں کہ خُدا نے یِسُوع کو مُردوں میں سے جِلایا، کوئی وجہ نہیں ہونی چاہیئے کہ آپ خُداوند کے طور پر اُس کا اِقرار کرنے کو رضامند نہ ہوں۔ جِس لمحہ آپ دِل سے یِسُوع پر اِیمان لاتے ہیں اَور خُداوند اَور نجات دہندہ کے طور پر اُس کا اِقرار کرتے ہیں، آپ نئے سِرے سے پَیدا ہوتے ہیں۔
’’لیکن جِتنوں نے اُسے قبُول کِیا اُس نے اُنھیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنھیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے ہیں‘‘(**یُوحنّا۱:۱۲آیت**)۔

اِیمان کے وسیلہ فضل سے نجات مِلی

آپ کی مرضی اَور اِیمان کے ساتھ خُدا کے فضل اَور قوت کا مُرکّب ہے۔ یہ سب نہ صرف خُدا کا ہے، اَور یقیناً یہ سب آپ پر منحصر نہیں ہے۔ یہ خُدا کی لیاقت اَور آپکی مرضی دونوں کو نئی پَیدائش کے لِئے لیتے ہیں۔ ’’کیونکہ تُم کو اِیمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات مِلی ہے اَور یہ تُمھاری طرف سے نہیں۔ خُدا کی بخشش ہے۔ اَور نہ اَعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے‘‘(**اِفسِیوں۲:۸۔۹آیت**)۔

ہم خُدا کے خالِص فضل کے بغیر کبھی بھی نجات نہیں پاسکتے۔ اِنسان یقینی طور پر اپنی اہلیت کے مُطابِق غیر مُستحق ہے۔ نئی پَیدائش کو عمل میں لانے کے لِئے یہ خُدا کی طاقت ہے جو اُس کے کلام اَور رُوح کے وسیلہ کام کرتی ہے۔ پھر بھی توبہ اَور اِیمان کے رویہ کے بغیر، خُدا کی قوت اِنسان کے دِل پر کام نہیں کریگی۔ اِس سے پہلے کہ اِنسان خُدا کی برکات کو حاصل کر سکے، اُس کی مرضی کو خُدا کی مرضی کے تابع ہونا چاہیئے۔

ایک نیا مخلُوق

’’اِس لِئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے۔ پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہوگئیں‘‘(**۲کرنتھیوں۵:۱۷آیت**)۔

نئی پَیدائش آپ کو بالکل نیا مخلُوق بنا دیتی ہے۔ آپ یِسُوع مسیح کی صورت پر بنے ہیں (**کُلسّیوں۳:۱۰آیت**)۔ اپنے دِل میں آپ کو مسیح کی مانند بننے کے لِئے بنایا گیا ہے۔ مسیح کی مانند زِندگی گُزارنے کے لِئے ضرُوری ہے کہ آپ ’’...نئی اِنسانیت کو پہن لِیا ہے جو معرفت حاصل کرنے کے لِئے اپنے خالِق کی صُورت پر نئی بنتی جاتی ہے‘‘(**کُلسّیوں۳:۱۰آیت**)۔ یہ خُدا کے کلام سے عقل کو نیا کرنے، اَور اپنے بدن کو اُس کے کلام کے اِختیار کے سپُرد کرنے سے کِیا جاتا ہے (رومیوں۱۲:۲آیت، اِفسِیوں۴:۲۳۔۲۴آیت)۔

خُدا کی بادشاہی میں

''اَور باپ کا شُکر کرتے رہو جِس نے ہم کو اِس لائق کِیا کہ نُور میں مُقدسوں کے ساتھ میراث کا حِصّہ پائیں۔ اُسی نے ہم کو تارِیکی کے قبضہ سے چُھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخِل کِیا۔ جِس میں ہم کو مخلصی یعنی گُناہوں کی مُعافی حاصِل ہے'' (کُلسّیوں ۱:۱۲۔۱۴ آیت)۔

جب آپ نئے سِر سے سے پَیدا ہوتے ہیں، آپ شیطان کی تارِیکی کی بادشاہی سے نِکال لِئے گئے ہیں، اَور آپ یِسُوع کی بادشاہی، یعنی نُور کی بادشاہی میں رکھے گئے ہیں۔ یہ محض کوئی ایسی چیز نہیں جِس کے لِئے آپ نے اُمید یا خواہش کی ہے، یہ حقیقت ہے۔ خُدا کے فرزند کو دُوبارہ کبھی بھی شیطان حاکمیت میں رہنے کی ضرُورت نہیں ہے۔ ''پس اگر بیٹا تُمھیں آزاد کرے گا تو تُم واقعی آزاد ہو گے'' (یُوحنّا ۸:۳۶ آیت)۔

مسیح میں زِندگی کے رُوح کی شریعت

یہ نئی بادشاہی رُوحانی بادشاہی ہے؛ لیکن صرف اِس لِئے کیونکہ نجات رُوحانی طور پر ایک نئی پَیدائش ہے اِس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اِس کا، آپ کے بدن، سوچ، اَور روزمرہ زِندگی پر اثر نہیں ہے۔ آپ کی زِندگی کے ہر حِصّے پر اِس کا بڑا اثر ہو سکتا ہے اَور ہونا چاہیئے۔

ہر معاشرے میں، کُچھ قوانین ہوتے ہیں جو اُس حلقے کے باشِندوں کی حرکات وسکنات کو کنٹرول کرتے ہیں۔ رُوحانی زِندگی میں ایسا ہی ہے۔ جو شیطان کی بادشاہی میں ہیں اُن کے لِئے قوانین ہیں اَور جو خُدا کی بادشاہی میں ہیں اُن کے لِئے بھی قوانین ہیں۔ نئی پَیدائش آپکو نئی شریعت عطا کرتی ہے۔ ''کیونکہ زِندگی کے رُوح کی شریعت نے مسیح یِسُوع میں مُجھے گُناہ اَور مَوت کی شریعت سے آزاد کر دیا'' (رومیوں ۸:۲ آیت)۔

زِندگی کی شریعت میں محبت، مُسرت، اِطمینان، خُوشی، ترقی، کثرت، صحت، قناعت، اَور برکات شامِل ہیں۔ نئے عہد میں یہ فراہمیاں مسیحی کے لِئے بنائی گئی ہیں۔ یہ شریعت ہے -- رُوحانی شریعت۔ آپ کو اِسے اپنی زِندگی میں نافذ کرنا چاہیئے۔ خُدا آپ کی پشت پناہی کریگا۔ اُس کا کلام برحق اَور لاتبدیل ہے۔

مُعافی -- گُناہوں کا خاتمہ

جِس دِن آپ یِسُوع مسیح کو اپنا خُداوند اَور نجات دہندہ بناتے ہیں آپ کو آپ کے سارے گُناہوں سے مُعافی مِل جاتی ہے؛ دراصل، جب یِسُوع نے اپنی زِندگی تاوان کے طور پر آپ کے لِئے دے دی، آپ شرعی طور پر مُعاف کر دیئے گئے تھے۔ لیکن آپ کو مُعافی کا تجربہ نہیں ہوتا جب تک آپ اِسے اِیمان سے قبُول نہیں کرتے۔

اگرچہ کِسی شخص نے بہت سے گُناہ کِئے ہوں، غیر نجات یافتہ کے لِئے اُن میں سب سے بڑا گُناہ یِسُوع پر اِیمان نہ لانا ہے (یُوحنّا ۱۶:۹ آیت)۔
جب اِنسان ٹھیک ہو جاتا ہے تو مسئلہ کی جڑ ختم ہو جاتی ہے۔ مسیح کا خُون اُسی لمحے اُس شخص کے دِل کو پاک کر دیتا ہے جب وہ اِیمان لاتا اَور مسیح کے بطورِ خُداوند

اَورنجات دہندہ ہونے کا اِقرار کرتا ہے۔ چنانچہ ماضی کے تمام گُناہ مُعاف کردیئے گئے ہیں یا مسیح کے پاک کرنے والے طاقتور عمل سے مِٹ گئے ہیں (ایُوحنّا ۱:۷آیت)۔ ''...ہم کواُس میں اُسکےخُون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی قصُوروں کی مُعافی اُس کے اُس فضل کی دَولت کے موافق حاصِل ہے(اِفسیوں ۱:۷آیت)۔

پانی کا بپتسمہ

کلام مُقدّس سے یہ واضح ہے کہ ایماندار کے لِئے پانی کا بپتسمہ اہم ہے۔ ارشادِ اعظم میں یِسُوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، ''...تمام دُنیا میں جاکر ساری خلق کے سامنے اِنجیل کی مُنادی کرو۔ جو اِیمان لائے اَور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اَور جو اِیمان نہ لائے وہ مُجرم ٹھہرایا جائے گا''(مرقس ۱۶:۱۵۔۱۶ آیت)۔ متی یِسُوع کے اِن الفاظ کو اٹھائسویں (۲۸) باب کی اُنیسویں (۱۹) آیت میں یُوں درج کرتا ہے،''پس تُم جاکر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اَور اُن کو باپ اَور بیٹے اَور رُوح القُدس کے نام سے بپتسمہ دو۔'' یِسُوع کا اپنا بپتسمہ دریائے یَردن میں یُوحنّا سے ہُوا تھا(متی ۳:۱۳۔۱۷آیت)۔

پنتکُست کے دِن اپنے پیغام کے اِختتام پر پطرس نے یہُودیوں سے کہا،''...تَوبہ کرواَور تُم میں سے ہر ایک اپنے گُناہوں کی مُعافی کے لِئے یِسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لےتو تُم رُوح القُدس اِنعام میں پاؤ گے''(اَعمال ۲:۳۸آیت)۔ لُوقا یُوں اِندراج کرتا ہے،''پس جِن لوگوں نے اُس کا کلام قبُول کِیا اُنہوں نے بپتسمہ لِیا...''(اَعمال ۲:۴۱آیت)۔

پولُس کا بپتسمہ اُس کی تبدیلی کے بعد ہُوا تھا(اَعمال ۹:۱۸آیت)۔ بعد میں اُس نے اِفسس میں ایمانداروں کو بپتسمہ دِیا(اَعمال ۱۹:۱۔۶ آیت)۔ جو کُرنیلیُس کے گھر پر تھے اِنھوں نے رُوح القُدس حاصِل کرنے کے بعد بپتسمہ لِیا تھا(اَعمال ۱۰:۴۴۔۴۸آیت)۔ فِلپی داروغہ اَور اُس کے گھرانے کا بپتسمہ یِسُوع پر اِیمان لانے کے بعد ہُوا تھا(اَعمال ۱۶:۳۱۔۳۳آیت)۔

نجات کی یقین دہانی

''اَور وہ گواہی یہ ہے کہ خُدا نے ہمیں ہمیشہ کی زِندگی بخشی اَور یہ زِندگی اُس کے بیٹے میں ہے۔ جِس کے پاس بیٹا ہے اُس کے زِندگی ہے اَور جِس کے پاس بیٹا نہیں اُس کے پاس زِندگی بھی نہیں۔ مَیں نے تُم کو جو خُدا کے بیٹے کے نام پر اِیمان لائے ہو یہ باتیں اِس لِئے لِکھیں کہ تُمھیں معلُوم ہو کہ ہمیشہ کی زِندگی رکھتے ہو(کہ تُم خُدا کے بیٹے کے نام پر اِیمان کو برقرار رکھو) ''(ایُوحنّا ۵:۱۱۔۱۳آیت)۔
اگر آپ نجات کے لِئے خُدا کے کلام میں دی گئی شرائط کو پُورا کرتے ہیں، آپ جان سکتے ہیں کہ آپ کو نجات مِل گئی ہے۔ خُدا کا کلام فرماتا ہے کہ آپ جان سکتے ہیں۔ یہی ہے جِس پر آپ کو قائم رہنا چاہیئے-- اُس کے کلام پر-- نہ کہ اپنے احساسات، جذبات، کلیسیائی رُکنیت، اعلیٰ اخلاقیات پر، نہ سنجیدگی پر۔

==========================

باب نمبر۲
کیا آپ مسیح میں خُدا کی راستبازی ہیں؟

راستبازی کی سادہ سی تعریف یہ کہ خُدا کے ساتھ اپنی حیثیت راست رکھنا۔ یہ آپ کو احساسِ جُرم، ملامت، خُوف، اَور احساسِ کمتری سے آزاد قابلیت بخشتا ہے۔ یہ چار مسائل مسیحیوں سے خُدا کی برکات چھین لیتے ہیں۔ یہ دیکھنے میں آسان ہے کہ راستبازی کی سمجھ آپکی کی زِندگی کو کیوں تبدیل کرتی ہے۔ تصّور کریں: نہ احساسِ جُرم، نہ ملامت، نہ خوف، اَور نہ احساسِ کمتری۔ یہ کیا ہی بابرکت زِندگی ہوگی۔

راستبازی ایک بخشِش ہے

خُدا کی طرف سے راستبازی کی بخشش اَور اِنسان کی اپنی خُودکی راستبازی میں فرق کی ایک دُنیا ہے۔ خُودکی راستبازی اپنے آپ میں شیخی مارتی ہے، لیکن راستبازی کی بخشِش صرف مسیح کے مُکمل کردہ کام میں فخر کرتی ہے۔ ''کیونکہ جب ایک شخص کے گُناہ کے سبب سے مَوت نے اُس ایک کے ذریعہ سے بادشاہی کی تو جو لوگ فضل اَور راستبازی کی بخشِش اِفراط سے حاصل کرتے ہیں وہ ایک شخص یعنی یِسُوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی میں ضرُور ہی بادشاہی کریں گے'' (**رومیوں ۵:۱۷ آیت**)۔

یِسُوع نے ہمارے گُناہوں کو برداشت کِیا

نسلِ اِنسانی گُناہ کے بہت بڑے قرض میں مقرُوض تھی۔ کیونکہ نسلِ اِنسان یہ قرض ادا کرنے کے قابل نہ تھی، اِس کی ادائیگی کے لِئے خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا (**۱ پطرس ۲:۲۴ آیت**)۔ یِسُوع آپ کا عوضی تھا۔ اُس نے آپ کی جگہ لے لی۔ اُس نے آپ کے گُناہ کے لِئے بھیانک قیمت ادا کی۔ اُس نے یہ سب کِیا کیونکہ وہ آپ سے محبت کرتا تھا (**یُوحنّا ۳:۱۶۔۱۷ آیت**)۔

اب وہ قرض ادا ہو گیا ہے، آپ کو خُدا کے ساتھ راست حیثیت عطا کی گئی ہے۔ دراصل یہ راست حیثیت جو یِسُوع نے جان دینے تک اپنے تابعداری کے نتیجہ کے طور پر حاصِل کی تھی۔ آپ اُس کی راستبازی اُسی لمحے حاصل کر لیتے ہیں جب آپ اُسے اپنے نجات دہندہ اَور خُداوند کے طور پر قبُول کرتے ہیں۔ ''جو گُناہ سے واقِف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گُناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راستبازی ہو جائیں'' (**۲ کرنتھیوں ۵:۲۱ آیت**)۔

اگر مسیح آپ کے دِل میں رہتا ہے، آپ کے پاس خُدا کی راستبازی ہے۔ آپ اُس میں خُدا کی راستبازی ہونے کے لِئے بنائے گئے ہیں۔

سب کے لِئے راستبازی جو اِیمان لاتے ہیں

راستباز ہونے کے خیال کے ساتھ مَیں بے بڑی جُستجو کی تھی کیونکہ مَیں کلامِ مُقدّس کے اُن حوالوں سے بخوبی واقف تھا جو اِنسان کے گُناہوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ جِس بات کا مَیں نے احساس نہیں کِیا وہ تھی کہ یہ حوالے اُس آدمی کا حوالہ دیتے ہیں جو یِسُوع کو قبُول نہیں کرتا۔ چونکہ سب اِنسان گُنہگار ہیں، راستبازی کی بخشِش سب کے لِئے دستیاب ہے جو یِسُوع مسیح پر اِیمان لاتے ہیں۔ ''مگر اب شریعت کے بغیر خُدا کی ایک راستبازی ظاہر ہُوئی ہے جِس کی گواہی شریعت اَور نبیوں سے ہوتی ہے۔ یعنی خُدا کی وہ راستبازی جو یِسُوع مسیح پر اِیمان لانے سے سب اِیمان لانے والوں کو حاصِل ہوتی ہے کیونکہ کُچھ فرق نہیں۔ اِس لِئے کہ سب نے گُناہ کِیا اَور خُدا کے جلال سے محرُوم ہیں۔ مگر اُس کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسِیلہ سے جو مسیح یِسُوع میں ہے مُفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں'' (**رومیوں۳:۲۱۔۲۴ آیت**)۔

اِیمان کے وسِیلہ راستبازی حاصِل کرنا

دراصل راستبازی نجات کے وقت حاصِل ہوتی ہے، کیونکہ بہتیروں نے خُدا کی راستبازی کو نہیں سمجھا جو اِیمان کے وسِیلہ سے ہے، وہ خُدا کی بخشِش کی پُوری خُوشی کا تجربہ کرنے میں ناکام ہوگئے ہیں۔

راستبازی کا پیغام خُوشخبری ہے۔ جِس لمحے آپ یہ کلام سُنتے ہیں، اِسے ہمارے دِل میں اِیمان کو اُجاگر کرنا چاہیئے۔ آپ یہ حاصِل کرنا چاہتے ہیں۔ یہ آپ کی ہے۔۔ خُدا کی طرف سے اِنعام ہے۔ آپ کو اِیمان لانا اَور اِقرار کرنا چاہیئے۔ ''کیونکہ راستبازی کے لِئے اِیمان لانا دِل سے ہوتا ہے اَور نجات کے لِئے اِقرار مُنہ سے کِیا جاتا ہے'' (**رومیوں۱۰:۱۰ آیت**)۔

نہ کوئی سزا کا حُکم یا جُرم

راستبازی کا احساس آپ کو اِعتماد عطا کرتا ہے کہ خُدا نے آپ کو آپ کے گُناہوں کے لِئے حقیقی طور پر مُعاف کر دِیا ہے۔ آپ دیکھنا شروع کرتے ہیں کہ وہ عدالت یا سزا جِس کے آپ مُستحق تھے وہ یِسُوع پر آن پڑی۔ آپ کو راست ٹھہرایا گیا ہے (بے قصُور قرار دیا گیا ہے)، اُس خُون کی وجہ سے جو یِسُوع نے آپ کے لِئے بہایا تھا (**رومیوں۵:۹ آیت**)۔

''پس اب جو مسیح یِسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حُکم نہیں، جو جِسم کے مُطابق نہیں بلکہ رُوح کے مُطابق چلتے ہیں'' (**رومیوں۸:۱،۴ آیت**)۔ آپ گُناہ سے آزاد ہو گئے ہیں۔ اُس کی ساری سزا اَور احساسِ جُرم کے ساتھ، تاکہ آپ راستبازی کے خادِم بن جائیں (**رومیوں۶:۱۸ آیت**)۔ اِیمان کے ایک عمل سے، آپ گُناہوں اَور کوتاہیوں کے بارے نہیں، بلکہ مسیح میں اپنی راستبازی کے بارے سوچنا شروع کرتے ہیں۔ آپ کو اپنی نااہلی کے متعلق کیوں سوچنا اَور بات کرنا جاری رکھنا چاہیئے؟ آپ یِسُوع مسیح کے وسِیلہ سے اہل بنائے گئے ہیں۔

اُس نے آپ کو اِس لائق کیا،'' ...کہ نُور میں مُقدّسوں کے ساتھ میراث کا حِصّہ پائیں'' (کُلسّیوں ۱:۱۲ آیت)۔ یہ آپ کے کام نہیں ہیں، بلکہ اُس کے کاموں پر آپ کا اِیمان ہے۔

کوئی خَوف نہیں

راستبازی خُدا کے ساتھ اپنی حیثیت راست رکھنا ہے۔ جب خُدا کے ساتھ آپ کی حیثیت راست ہے، پِھر وہ آپ کے خِلاف نہیں لڑتا، وہ آپ کی طرف ہے۔ وہ آپ کیلئے بہترین خواہش رکھتا ہے۔

آپ کا دِل کیسی خُوشی سے معمُور ہوگا، جس دِن آپ کو احساس ہوگا، ''...اگر خُدا ہماری طرف ہے تو کَون ہمارا مُخالِف ہے؟'' (رومیوں ۸:۳۱ آیت) آپ کو کِسی بات کا ڈر نہیں ہے۔ داؤد فرماتا ہے، ''خُداوند میری رَوشنی اَور میری نجات ہے۔ مُجھے کِس کی دہشت؟ خُداوند میری زِندگی کا پُشتہ ہے۔ مُجھے کِس کی ہَیبت؟'' (زبُور ۲۷:۱ آیت)۔

خُدا نے اپنی محبت کی وجہ سے آپ کو راستبازی کی بخشش عطا کی ہے۔ ''محبت میں خَوف نہیں ہوتا بلکہ کامِل محبت خَوف کو دُور کر دیتی ہے کیونکہ خَوف سے عذاب ہوتا ہے اَور کوئی خَوف کرنے والا مُحبت میں کامِل نہیں ہُوا'' (ایُوحنّا ۴:۱۸ آیت)۔

ایک مُحبت کرنے والا باپ نہیں چاہتا کہ اُس بچّے اُس سے بات کرنے کے لِئے اُس سے اِتنے خَوفزدہ ہوں۔ وہ اُن کی عزت، تعظیم، اَور اطاعت چاہتا ہے، لیکن وہ چاہتا ہے کہ وہ اُسکے پاس آنے میں آسانی محسُوس کریں۔ خُدا آپ کو آنے کی دعوت دیتا ہے ''...آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں تاکہ ہم پر رحم ہو اَور وہ فضل حاصِل کریں جو ضرُورت کے وقت ہماری مدد کرے'' (عِبرانیوں ۴:۱۶ آیت)۔ ''کیونکہ خُدا نے ہمیں دہشت کی رُوح نہیں بلکہ قُدرت اَور مُحبت اَور تربیت کی رُوح دی ہے'' (۲ تِمُتھِیُس ۱:۷ آیت)۔

کوئی کمتری نہیں

کبھی کبھار جب کوئی کِسی سے پوچھتا ہے کہ وہ کیسے ہیں، ہم اُنھیں اِن الفاظ میں جواب دیتے سُنتے ہیں، ''حالات کے تحت میں محسُوس کرتا ہوں کہ مَیں یہ کر لونگا۔'' بطورِ ایک مسِیحی، خُدا کا شُکر ہو، کہ آپ کو حالات کے ماتحت ہونے کی ضرُورت نہیں؛ دراصل، خُدا کے فضل کی کثرت اَور اُس کی راستبازی کی بخشش حاصِل کرنے کے بعد، آپ کو مسِیح کے وسِیلہ اِس زِندگی پر حکُومت کرنی ہے۔

کیونکہ خُدا کے ساتھ آپ کی حیثیت راست ہے، تو آپ کو شیطان کی طاقتوں کے سامنے کمتر محسُوس نہیں کرنا ہے۔ آپ خُدا کے وارث اَور مسِیح کے ہم میراث ہیں (رومیوں ۸:۱۷ آیت)۔

جیسے ہی آپ خُدا کی راستبازی حاصل کرتے ہیں، خُدا کی ذاتِ الٰہی میں شریک ہو جاتے ہیں (**۲ پطرس ۱:۴ آیت**)۔ اُس کی قُوت آپکی قُوت بن جاتی ہے۔ اُس کی قابلِیت آپ کی قابلِیت ہے۔ اُس کی زِندگی آپ کی زِندگی ہے۔

''مَیں مسیح کے ساتھ مصلُوب ہُوا ہُوں اَور اب مَیں زِندہ نہ رہا **بلکہ مسیح مُجھ میں زِندہ ہے** اَور مَیں جو اب جِسم میں زِندگی گُذارتا ہُوں تو خُدا کے **بیٹے پر اِیمان لانے سے گُذارتا ہُوں** جِس نے مُجھ سے محبت رکھّی اَور اپنے آپ کو میرے لِئے مَوت کے حوالے کر دِیا'' (**گلتیوں ۲:۲۰ آیت**)۔

ناراستی سے مُسلسل پاک کرنا

ایک مسیحی کی حیثیت سے، آپ گُناہ اَور نِشان کو بھُول سکتے ہیں۔ ناراستی گُناہ ہے۔ یہ خُدا کو خُوش نہیں کرتا۔ اِس کے ساتھ نمٹا جانا چاہیئے۔ اگر جلدی نہیں، بہترین وقت یہ ہے کہ اِسے فوری طور کِیا جائے۔ تَو بہ کرنے کیلئے اِنتظار نہ کریں۔

خُدا کا وعدہ ہے، ''اگر ہم اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اَور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچّا اَور عادِل ہے'' (**ایُوحنّا ۱:۹ آیت**)۔ '' اُس کے بیٹے یِسُوع کا خُون ہمیں تمام گُناہوں سے پاک کرتا ہے'' (**ایُوحنّا ۱:۷ آیت**)۔

ہماری دُعائیں مئوثر ہیں

خُدا کے ساتھ راست حیثیت کے ساتھ، ہم اپنی دَرخواستوں اَور حمد اَور تمجید کے ساتھ اُس کے حضُور دلیری سے آسکتے ہیں (عِبرانیوں ۴:۱۶)۔ خُدا کی حضُوری میں آنے سے پہلے سب سے اہم باتوں میں سے جو آپ کو کرنی چاہیے وہ یہ ہے کہ یقین کرلیں آپ نے اپنے دِل کو تمام گُناہوں سے پاک کرلیا ہے۔ یہ مسیح کے لہُو کے پاک کرنے کی قُوت پر اِیمان لانے سے ہوتا ہے۔ جب آپ کو معلُوم ہو جاتا ہے ک آپ پاک ہو گئے ہیں، آپ اپنی دُعاؤں پر اِعتماد کر سکتے ہیں۔ ''اَے عزِیزو! جب ہمارا دِل ہمیں اِلزام نہیں دیتا تو ہمیں خُدا کے سامنے دِلیری ہو جاتی ہے'' (**ایُوحنّا ۳:۲۱ آیت**)۔

خُدا اپنے راستباز بچوں کی دُعائیں سُننے سے خُوش ہوتا ہے۔'' کیونکہ خُداوند کی نظر راستبازوں کی طرف ہے اَور اُس کے کان اُن کی دُعا پر لگے ہیں، مگر بدکار اُس کی نِگاہ میں ہیں'' (**۱پطرس ۳:۱۲ آیت**)۔ یہ واضح ہے، اگر آپ راستباز نہیں ہیں یا آپ خُدا کی راستبازی کے مُتلاشی نہیں ہیں، آپ کی دُعائیں زیادہ مئوثر نہیں ہونگی۔ خُدا کا شُکر ہے، ''...راستباز کی دُعا کے اثر سے بہُت کُچھ ہو سکتا ہے'' (**یعقوب ۵:۱۶ آیت**)۔ خُدا آپ کی دُعاؤں کو سُنے گا اَور جواب بھی دیگا اگر ہم اِیمان سے اُس کے ساتھ اپنی راست حیثیت (مسیح میں راستبازی) کو قائم رکھتے ہیں۔

باب نمبر۳
آپ کے اِیمان نے آپ کو مُکمل بنا دیا ہے

اِیمان کے مضمُون پر ساری بائبل کے ابواب میں سے سب بہترین باب عبرانیوں ۱۱ باب ہے۔ اِیمان کے کسی بھی گہرے مُطالعہ میں اِس باب میں درج آدمیوں کا مُطالعہ بھی شامِل ہے۔ مَیں مشورہ دیتی ہوں کہ اِس باب کو پڑھا جائے جب آپ اِس کِتاب میں ایمان کے موضوع پر الفاظ پڑھتے ہیں۔

پوُلس کے مُطابق اب تینوں قائم ہیں''... اِیمان، اُمید، محبت تینوں دائمی ہیں مگر افضل اِن میں محبت ہے'' (۱ کُرنتھیوں ۱۳:۱۳ آیت)۔ مَیں بلا شُبہ اِیمان رکھتی ہوں کہ یہ تینوں اہم ہیں۔ ابدی زِندگی کی اُمید کے بغیر، آپ کے زِندہ رہنے کی کوئی وجہ نہیں ہوگی۔ محبت کے بغیر آپ خُدا کی ذات کا تجربہ نہیں کر سکتے۔ یہ دونوں مسیحی کے لِئے اَشد ضرُوری ہیں۔ مگر اِس باب میں بُنیادی طور پر اِیمان کے بارے گفتگو کریں گے۔

اِیمان کیا ہے؟

'' اب اِیمان اُمید کی ہُوئی چیزوں کا اِعتماد اَور اَندیکھی چیزوں کا ثبُوت ہے'' (عبرانیوں ۱۱:۱ آیت)۔ اِیمان زمانہ حال ہے۔ مَیں اب اِیمان رکھتا ہوں۔ یہ اب حاصل کرتا ہے۔ یہ اب کام کرتا ہے۔ اِیمان اَور اُمید میں سب سے بڑا فرق ہے زمانہ۔ عام طور پر اُمید کا تعلق مُستقبِل سے ہوتا ہے، جبکہ اِیمان کا تعلق زیادہ تر تعلق حال سے ہوتا ہے۔

بعض اوقات ہم کسی کو یہ کہتے ہُوئے سُنتے ہیں کہ ہم اِیمان کے ساتھ نیا منصُوبہ شروع کر رہے ہیں۔ عام طور پر اُن کے کہنے کا مطلب ہے کہ وہ نہیں جانتے کہ کیا ہونے والا ہے یا مُستقبِل میں کیا ہے۔ وہ کُچھ نیا کرنے کی آرزُو محسُوس کرتے ہیں۔ وہ اِس پر فوری فیصلہ کرتے ہیں۔

جِس قِسم کے اِیمان کی تعریف عبرانیوں ۱۱:۱ آیت میں کی گئی ہے، وہ اِس طرح کام نہیں کرتا۔ اِس کی بجائے، خُدا پر سچّے اِیمان میں اِعتماد ہے۔ جب کوئی ایک اِس قِسم کے اِیمان میں قدم رکھتا ہے، وہ ایک پُختہ چٹان پر کھڑا ہُوا ہوگا۔ **یہ اِعتماد خُدا کے ابدی اَور لاتبدیل کلام پر اِیمان ہے۔**

آپ کسی چیز کے لِئے سالوں اُمید کر سکتے ہیں۔ جب تک آپ اُمید کرنا جاری رکھیں گے، وہ چیز آپ سے دُور ہی ہوگی۔ دُوسری جانب، بُہت سی چیزیں ہیں جو آپ اِیمان کے وسِیلہ اپنی زِندگی میں لا سکتے ہیں۔ مِثال کے طور پر، نجات کی اُمید کرنا اچھی بات ہے۔ لیکن اگر آپ نجات پانا چاہتے ہیں، آپ کو اُمید میں اِعتماد کو شامِل کرنے کی ضرُورت ہے اَور اِیمان کے ساتھ ابھی مسیح کو حاصِل کریں۔ اگرچہ آپ اُسے بادلوں میں نکلتا ہُوا دیکھ نہیں سکتے، پھر بھی آپ نے نجات پائی ہے اگر آپ نے اپنا اِیمان یِسُوع پر رکھا ہے۔

اگر چہ آپ کے اِیمان کا کوئی مادّی ثبُوت نہ ہو، خُدا کے کلام سے آپ کے پاس کافی ثبُوت ہیں۔ آپ جو یقین رکھتے ہیں اُس کا ثبُوت خُدا کے کلام پر آپ کا اِیمان ہے۔ خُدا اِس کا گواہ ہے۔ خُدا کبھی جھُوٹ نہیں بولتا۔ اگر آپ خُدا اُس کلام پر قبُول کرتے ہیں، وہ کلام آزمائش میں اچھا رہے گا۔

ہم اِیمان کیسے حاصل کرتے ہیں؟

''پس اِیمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے اَور سُننا خُدا کے کلام سے'' (**رومیوں ۱۰:۱۷ آیت**)۔ اِیمان حاصل کرنے کا سب سے بہترین طریقہ خُدا کے کلام کو سُننا ہے۔ صرف کانوں سے سُننا اہم نہیں بلکہ دِل سے سُننا بھی اہم ہے۔ خُدا کے کلام کو دِل سے سُننے کیلِئے، یہ قبُولیت کی صلاحیت اَور خُدا کے پیغام کی بھُوک کا تقاضا کرتا ہے۔

مَیں بائبل کو با آوازِ بُلند پڑھنے کی تجویز کرتی ہُوں، خاص طور پر نئے عہد نامہ کو۔ حوالوں کو اپنے طور پر کہیں۔ جہاں پیغام ذاتی ہے وہاں اپنا نام ڈال کر پڑھیں۔ خُدا کے کلام میں سے وعدوں کی فہرست بنائیں جو آپ کے لِئے ہیں۔ اِیمان سے اُن کا یقین کریں، حاصِل کریں اَور روزانہ اُن کا اِقرار کریں۔ جیسے آپ مُسلسل خُدا کا کلام سُنتے ہیں آپ کا اِیمان بڑھے گا۔

کون اِیمان حاصِل کر سکتا ہے؟

''...خُدا نے ہر ایک کو اندازہ کے مُوافق اِیمان تقسیم کِیا ہے'' (**رومیوں ۱۲:۳ آیت**)۔ پولُس رسُول روم میں مسیحیوں کو لکھتا ہے۔ خُدا نے ہر ایک مسیحی کو اندازہ کے موافق اِیمان دیا ہے۔ مسیح ہونے سے پہلے نجات پانے کے لِئے آپ کے پاس بھی اِیمان ہے۔ بائبل فرماتی ہے ''جو کوئی چاہے'' (**مکاشفہ ۲۲:۱۷ آیت**) نجات پا سکتا ہے۔ واضح طور، کوئی بھی شخص جو خُدا کا کلام سُنتا ہے وہ اِیمان کو عمل میں لا سکتا ہے۔ یہ اُن سب کو شامِل کرتا ہے جو خُدا کا کلام سُنتے اَور اُس پر عمل کرتے ہیں۔۔ وہ نجات پا چکے ہیں یا نجات پانے کے عمل میں ہیں۔

جو لوگ خُدا کا کلام نہیں سُنتے یا اُس کی اطاعت (عمل) نہیں کریں گے، اُن کے پاس خُدا کی قسم کا اِیمان نہیں ہے۔ اِیمان سُننے اَور اطاعت کا تقاضا کرتا ہے۔ ''اَور کجرو اَور بُرے آدمیوں سے ہم بچے رہیں کیونکہ سب میں اِیمان نہیں'' (**۲۔تھسلنیکیوں ۳:۲ آیت**)۔

اِیمان خُدا کے کلام پر عمل کرتا ہے

خُدا نے آپ کے سامنے بیشُمار برکات سے بھری میز بچھائی ہے۔ قُدرتی طور پر بات کریں، اگر کوئی آپ کے سامنے کھانے کی خُوبصُورت میز لگاتا ہے، آپ جانتے ہیں کہ اُس کے ساتھ کیا کرنا ہے۔ آپ بیٹھ کر یہ خواہش اَور اُمید نہیں کرتے کہ آپ اُس کھانے میں سے کُچھ لے سکتے۔ آپ اپنے میزبان سے شکایت نہیں کرتے کہ آپ کے پاس کافی کھانا نہیں ہے۔ نہ ہی آپ پریشان یا غُصّہ ہوتے ہیں کہ میز پر کسی کو کریم والے آلوؤں کا بڑا حِصّہ مِل گیا ہے۔ آپ اپنی مدد آپ کے تحت کھانا شروع کرتے ہیں۔ یہ آپ کے سامنے لگایا گیا ہے آپ کھائیں اَور سیر ہوں۔

مُمکِن ہے باورچی خانہ میں مزید کھانا ہو اگر آپ سروِنگ پیالے کو خالی کر دیں۔ آپ جانتے ہیں کہ میز پر موجُود ہر ایک کے لِئے ہر ڈِش میں سے اپنا حِصّہ لینے کا برابر حق ہے۔

اب خُدا کا کلام وہی ہے۔ خُدا نے آپ کی زِندگی کی ہر ضرُورت کے لِئے وافر مقدار میں مہیا کِیا ہے۔ وہ مُکمّل اَور بکثرت سپلائی کا وعدہ کرتا ہے۔ یہ سب کُچھ آپ کا ہے کہ آپ اُس سے مانگیں۔ خُدا آپ سے صرف یہ چاہتا ہے کہ اُس کے کلام پر یقین رکھیں اَور جو آپ کے سامنے رکھا ہے اُسے لے لیں۔ اپنی ضرُورت کے لِئے سب لینا، یہ خُدا کی دِل آزاری نہیں کرتا۔ کوئی بھی میزبان مایوس ہو جاتی ہے، اگر اُسے پتا چلے کہ اُس کے مہمانوں میں سے کِسی ایک کا فی کھانا نہیں مِلا۔ وہ چاہتی ہے کہ ہر ایک مُطمئن ہو۔ خُدا قادرِ مُطلق خالق ہے، لیکن اُس نے آپ کے لِئے ایک میز لگانے کا اِنتخاب کِیا ہے۔ آپ اُس سے جو کُچھ حاصِل کریں گے یہ آپ کے فعال طور پر اُن تک رسائی اَور اُس کے وعدوں کا دعویٰ کرنے کے نتیجہ میں مِلے گا۔

''یسُوع نے اُس سے کہا تُو کیا چاہتا ہے کہ مَیں تیرے لِئے کرُوں؟ اندھے نے اُس سے کہا اَے ربّونی! یہ کہ مَیں بینا ہو جاؤں۔ یسُوع نے اُس سے کہا جا تیرے اِیمان نے تُجھے اچّھا کر دیا۔ وہ فی الفور بینا ہو گیا اَور راہ میں اُس کے پیچھے ہو لِیا'' (مرقس ۱۰: ۵۱-۵۲ آیت)۔

اِیمان کوئی احساس نہیں ہے

بعض اوقات لوگ اپنے رُوحانی تجربات کی بُنیاد احساسات اَور جذبات پر رکھتے ہیں۔ جب احساسات اَور جذبات تبدیل ہوتے ہیں تو مسائل پَیدا ہوتے ہیں۔ اگر وہ اُن کی بُنیاد خُدا کے کلام پر نہیں ہے، شک پیدا ہوگا کہ آیا یہ تجربہ اصل تھا کہ نہیں۔ اِیمان کے یکساں ہونے کے لِئے، اِس کی بُنیاد ایسی چیز پر ہونی چاہیئے جِس کی استقامت آپ کے احساسات سے زیادہ ہو۔ آپ نجات یافتہ نہیں ہیں کیونکہ آپ محسُوس کرتے ہیں کہ نجات یافتہ ہیں۔ آپ نجات یافتہ (بچائے گئے) ہیں کیونکہ آپ نے اپنا اِیمان خُدا کے کلام پر رکھا اَور اُس پر عمل کِیا۔ آج آپ شاید بڑا محسُوس کریں، کل کوشش کی، اَور اگلے ہفتے اکیلے، مگر ہلیلویاہ! خُدا کا کلام آج، کل اَور ہمیشہ کے لِئے یکساں یا ویسا ہی کہے گا (عِبرانیوں ۱۳: ۸ آیت)۔

جو آپ دیکھتے، جو آپ پڑھتے، جو آپ سُنتے ہیں اِن سے آپ کے احساسات مُتاثر ہوتے ہیں۔ ہر ایک کو اُن چیزوں کا سامنا ہے جو خُدا کے کلام سے ہم آہنگ نہیں ہیں۔ اگر یہ چیزیں آپ کے احساسات کو کنٹرول کرتی ہیں اَور آپ کے احساسات آپ کے اِیمان کو کنٹرول کرتے ہیں، آپ مسیحی ہو سکتے ہیں، لیکن ابھی تک شیطان کے آلات کے زیرِ کنٹرول ہیں۔

آپ کے اِیمان کو خُدا کے کلام کے زیرِ کنٹرول ہونا چاہیئے، اِس سے نہیں کہ آپ کیا محسُوس کرتے ہیں، اِس سے نہیں کہ حالات کیسے نظر آتے ہیں، اَور اِس سے نہیں کہ لوگ آپ کو کیا بتاتے ہیں۔ ''کیونکہ ہم اِیمان پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر'' (۲ کرنتھیوں ۵: ۷ آیت)۔ آپ کی آنکھوں، کانوں، مُنہ اَور دِل کو خُدا کے کلام کی طرف رجُوع ہونا چاہیئے۔

’’ جِس حال میں کہ ہم دیکھی ہُوئی چیزوں پر نہیں بلکہ اندیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں کیونکہ دیکھی ہُوئی چیزیں چندروزہ ہیں مگر اندیکھی چیزیں ابدی ہیں‘‘ (**۲ کرنتھیوں۴:۱۸آیت**)۔

خُدا کا کلام ابدی ہے۔آپ کی رُوحانی آنکھوں کواُس کلام کے وسِیلہ خُدا(جواندیکھا ہے) پرمرکوز ہونا چاہیئے۔

باب نمبر۴
مسیحی کے لِئے شِفا

خُدا شافی ہے

قوم بنی اِسرائیل پر خُدا نے خُود کو یک شافی خُدا کے طور پر ظاہر کِیا، یہوواہ رافا۔ اُس نے اُن سے بیماری کودُور رکھنے کا وعدہ کِیا،اگر وہ اُس کے کلام کو مانیں گے۔
’’ ...اگرتُو دِل لگا کر خُداوند اپنے خُدا کی بات سُنے اَور وہی کام کرے جواُس کی نظر میں بھلا ہےاَور اُس کے حُکموں پر عمل کرے تو مَیں اُن بیماریوں میں سے جو مَیں نے مِصریوں پر بھیجیں تُجھ پر کوئی نہ بھیجُوں گا کیونکہ مَیں تیرا خُداوند شافی ہُوں‘‘ (**خروج ۱۵:۲۶آیت**)۔

شفا۔خُدا کی نعمتوں میں سے ایک

خُدا اپنے بچّوں کے لِئے ایک باپ ہے۔اُس کے رَحم کی وجہ سے اُن کے لِئے جِن سے وہ محبت کرتا ہے،اُس نے اُن کی شِفا کا انتظام کِیا ہے۔ یہ محبت کرنے والے آسمانی باپ ہونے کی نعمتوں میں سے ایک ہے جواپنے بچّوں کی ہرضرُورت کا خیال رکھتا ہے۔

’’اَے میری جان! خُداوند کو مُبارک کہہ اَور اُس کی کِسی نعمت کوفراموش نہ کر۔ وہ تیری ساری بدکاری کو بخشتا ہے۔ وہ تُجھے تمام بیماریوں سے شِفا دیتا ہے‘‘ (**زبُور۱۰۳:۲۔۳آیت**)۔

غور کریں مُعافی خُدا کی نعمتوں میں سے ایک ہے۔ کلام کے اِس حوالے میں اِن دونوں کو اِکٹھا رکھا ہے۔ خُدا آپ کی رُوحانی اَور جسمانی شِفا دونوں کے لِئے فکرمند ہے۔

مسیحا ہماری شِفا کے لِئے دُکھ برداشت کرتا ہے

یسعیاہ نبی خُدا کے مصیبت زدہ خادِم، مسیح یا اِسرائیل کے مخلصی دینے والے کے بارے لکھتا ہے۔ وہ یِسُوع کے بارے بیان کر رہا تھا کہ اُس نے آپ کے گُناہوں کی سزا اپنے اُوپر لے لی۔ یِسُوع نے ہر طرح کا دُکھ برداشت کِیا جس کے آپ مُستحق تھے: رُوحانی، جسمانی اَور ذہنی۔ اُس نے یہ اِس لِئے کِیا تا کہ آپ کو یہ سب تکالیف سہنی نہ پڑیں۔ وہ آپ کا عِوضی اَور نجات دہندہ تھا۔

چاروں اَناجیل کے مُصنّفین آپ کو مسیح کے دُکھوں کے بارے بتاتے ہیں جو اُنہوں سُنا اَور جو دیکھا۔ دُوسرے جانب یسعیاہ نبی مسیح کے دُکھوں کے بارے آپ کو بتاتا ہے جو خُدا کے رُوح نے اُس ظاہر کِئے تھے:

''تو بھی اُس نے ہماری مشقّتیں اُٹھالیں اَور ہمارے غموں کو برداشت کِیا۔ پر ہم نے اُسے خُدا کا مارا کُوٹا اَور ستایا ہُوا سمجھا۔ حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کِیا گیا اَور ہماری بدکرداری کے باعِث کُچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لِئے اُس پر سیاست ہُوئی تا کہ اُس کے مار کھانے سے ہم **شِفا پائیں**۔ ہم سب بھیڑوں کی مانِند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خُداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی'' (**یسعیاہ ۵۳:۴۔۶ آیت**)۔

اِس اِقتباس کے پہلے فقرے میں دو الفاظ ''مُشقّتیں'' (دُکھ درد) اَور ''غموں'' کا ترجمہ مساوی طور بیماری اَور درد کِیا جا سکتا ہے۔* ۲ **متی ۸:۱۶۔۱۷ آیت** کو پڑھنے کے بعد یہ واضح ہو جائیگا۔ اِن تین آیات میں آپ دیکھتے ہیں کہ یِسُوع نے کئی طرح کی چیزیں برداشت کیں جیسے ہی اُس نے آپکی جگہ لی اَور گُناہ کے لِئے خُدا کا اُس پر فیصلہ صادر ہُوا۔

اُس نے ہماری کمزوریاں لے لیں اَور بیماریوں اُٹھالیں

جب یِسُوع اِس دُنیا میں تھا، اُس نے اِنسان کے ہر حِصّے کو شِفا بخشی۔ اُس نے بدرُوحوں کو نِکالا، بیماروں کو شِفا بخشی، اَور اُن کی سالمیت کو بحال کِیا جو شیطان کی وجہ سے تکلیف میں مُبتلا تھے۔ اِن واقعات کے درج کرنے میں، متی نے مسیح کے عوضی کے کاموں کے بارے **یسعیاہ ۵۳:۴ آیت** کا حوالہ دیا ہے۔

'' جب شام ہُوئی تو اُس کے پاس بہت سے لوگوں کو لائے جن میں بدرُوحیں تھیں۔ اُس نے زُبان سے کہہ کر نِکال دِیا اَور سب بیماروں کو اچّھا کر دیا۔ تا کہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ اُس نے آپ ہماری کمزوریاں لے لیں اَور بیماریاں اُٹھالیں'' (**متی ۸:۱۶۔۱۷ آیت**)۔

اُس نے نہ صرف آپکی کمزوریاں لےلِین اَور آپ کی بیماریوں کوصلِیب پر اُٹھالے گیا، بلکہ اُس نے اپنی خدمت کے دَوران،لوگوں کواُن کی کمزوریوں اَور بیماریوں سے آزادبھی کِیا۔گُناہوں کے معاملہ میں بھی اُس نے اَیسا ہی کِیا۔وہ نہ صرف آپ کے گُناہوں کوصلِیب پر لے کر گیا، بلکہ اُس نے مصلُوبیت سے پہلے آدمیوں کواُن کے گناہ بھی مُعاف کر دیئے۔

اُس کے مار کھانے سے شِفا پائی

پطرس وہ شخص تھا جو یسُوع کے مذاق اَور تکلِیف کا گواہ تھا۔کلوری پر ہونے والی سب باتوں سے وہ بخُوبی واقف تھا۔اُس نے اُن اثرات کے بارے لِکھا جو یسُوع کے دُکھ یا تکلیفیں آپ کی زِندگی میں لاسکتیں ہیں۔اُس نے مسِیح کے رُوحانی اَور جِسمانی کُفارے کے نتائج کا ذِکر کِیا۔

''وہ آپ ہمارے گُناہوں کو اپنے بدن پر لِئے ہُوئے صلِیب پر چڑھ گیا تا کہ ہم گُناہوں کے اِعتبار سے مر کر راستبازی کے اِعتبار سے جئیں اَور اُسی کے مار کھانے سے تُم نے شِفا پائی'' (**ا پطرس ۲:۲۴ آیت**)۔

یہ فقرہ ''کِس کے مار کھانے سے تُم نے شِفا پائی'' یہ براہِ راست یسعیاہ ۵۳:۵ آیت کا حوالہ ہے۔مصلُوبیت سے پہلے یسُوع کو مارا اور کوڑے لگائے گئے (مرقس ۱۵:۱۵)۔جِسمانی سزا جو اُس نے لی یہ آپ کی شِفا کے لِئے تھی، کیونکہ ''...اُس کے مار کھانے تُم نے شِفا پائی'' (**یسعیاہ ۵۳:۵ آیت**)۔تمام سزا جو یسُوع کو مصلُوبیت سے پہلے یا دَوران میں مِلی یہ آپ کی شِفا کے لِئے تھی۔۔رُوح، جان،اَور بدن۔

شیطان بیماری کا بانی ہے

باغ میں آدم کے گُناہ سے پہلے، وہاں گناہ نہ تھا یا دُنیا میں مَوت نہیں تھی۔اُس کی نافرمانی کے بعد گُناہ اَور مَوت اپنے تمام بُرے ساتھیوں کے ساتھ (نفرت، دُشمنی، حسد، بیماری اَور اذیت) دُنیا میں داخل ہُوئے (**رومیوں ۵:۱۲ آیت**)۔

یسُوع کو اُس سالمِیت کو بحال کرنے کے لِئے بھیجا گیا جو زوال سے پہلے اِنسان کے پاس تھی۔وہ رہائی دینے والا تھا،جِسے آپ کو شیطان کے تسلط سے واپس خریدنے کے لِئے بھیجا گیا۔یسُوع نے لوگوں کو آزاد کِیا جو شیطان کے آلات کے اسیر تھے۔اُس نے بیماروں کو شِفا بخشی، کُچلے ہُوؤں کو آزاد کِیا،قید خانوں کے دروازے کھولے،اَور خُوشخبری کی مُنادی کی۔

''کہ خُدا نے یسُوع ناصری کو رُوح القُدس اَور قُدرت سے کِس طرح مسح کِیا۔وہ بھلائی کرتا اَور اُن سب کو جو اِبلیس کے ہاتھ سے ظُلم اُٹھاتے تھے شِفا دیتا پھرا کیونکہ خُدا اُس کے ساتھ تھا'' (**اَعمال ۱۰:۳۸ آیت**)۔

یہ حوالہ اَور اِس کے ساتھ ساتھ تمام چاروں اَناجیل واضح طور پر ظاہر کرتی ہیں کہ اِبلیس لوگوں کو بیماری سے کُچلتا ہے، اَور یِسُوع لوگوں کو شِفا دیتا ہے جو بیمار ہیں۔ اِن دونوں میں کبھی بھی تذبذب کا شکار نہ ہوں۔ خُدا آپ کے لِئے کثرت کی زِندگی چاہتا ہے، اَور اِبلیس چُرانا، ہلاک کرنا اَور برباد کرنا چاہتا ہے (**یُوحنّا ۱۰:۱۰ آیت**)۔

خُدا ہمیں تندرُست چاہتا ہے

''اَے پیارے! مَیں یہ دُعا کرتا ہُوں کہ جس طرح تُو رُوحانی ترقّی کر رہا ہے اُسی طرح تُو سب باتوں میں ترقّی کرے اَور تندرُست رہے'' (**۳ یُوحنا ۱:۲ آیت**)۔ خُدا آپ کی رُوحانی اَور جسمانی طور پر تندرُستی میں دِلچسپی رکھتا ہے۔ وہ آپ کے بدن کو اُسی طرح شیطان کے اثر سے آزاد چاہتا ہے جیسے وہ آپ کے دِل کو چاہتا ہے۔

''کیونکہ تُم قیمت سے خریدے گئے ہو۔ پس اپنے بدن اَور رُوح سے خُدا کا جلال ظاہر کرو (جو خُدا کے ہیں)'' (**ا کرنتھیوں ۶:۲۰ آیت**)۔ آپ کو اپنے بدن میں نہ صرف پاک اَور خالِص زِندگی بسر کرنا ہے بلکہ آپ کے لِئے یہ بھی مُمکن ہے آپ صحت مند زِندگی بھی جئیں۔ آپ مسیح کے خُون سے خریدے گئے ہیں۔ آپ کی رُوحانی اَور جسمانی تندرُستی کی قیمت ادا کی گئی ہے۔

لعنت سے چھُڑائے گئے

''مسیح نے جو ہمارے لِئے لعنتی بنا اُس نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لعنت سے چھُڑایا کیونکہ لِکھا ہے کہ جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے۔ تا کہ مسیح یِسُوع میں ابرہام کی برکت غیر قوموں تک بھی پہنچے اَور ہم اِیمان کے وسِیلہ سے اُس رُوح کو حاصِل کریں جس کا وعدہ ہُوا ہے'' (**گلتیوں ۳:۱۳۔۱۴ آیت**)۔

وہ جو خُدا کے آئین کو نہیں مانتے تھے اُن پر لعنت بھیجی جاتی تھی (**اِستثنا ۲۸:۱۵۔۶۸ آیت**)۔ اِس لعنت میں عام طور پر غُربت، بیماری اَور مَوت شامِل ہوتی تھی۔ *۳ چنانچہ سب اِنسان گُنہگار تھے، کوئی ایسا اِنسان نہ تھا جو خُدا کے آئین یا شریعت کو پُورے طور پر مان سکتا (**رومیوں ۳:۲۳ آیت**)۔ یِسُوع ایک اِنسان کے طور پر دُنیا میں داخِل ہُوا اَور گُناہ کے بغیر اپنی زِندگی بسر کی۔ جیسے وہ صلیب پر چڑھایا گیا، دراصل وہ آپ کے عوضی کے طور لعنتی بنایا گیا تھا۔ جس لعنت کے آپ حقدار تھے وہ اُس نے لے لی۔ اُس نے آپ کی غُربت، آپکی بیماری اَور آپکی مَوت (گُناہ) لے لی، تا کہ آپ وہ برکات حاصِل کریں جن کا وعدہ خُدا نے ابرہام اَور اُن سے کیا تھا جو اُس کے آئین کو مانتے ہیں۔ اُن میں آپکی زِندگی کی ہر ضرُورت کے لِئے ایک کثرت کی سپلائی شامِل ہے (**اِستثنا ۲۸:۱۔۱۴ آیت**)۔

یسُوع آج بھی یکساں ہے

''یِسُوع مسِیح کل اَور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے'' (عِبرانیوں۱۳:۸آیت)۔

یِسُوع کے لوگوں کو شِفا دینے کی وجہ اُس کا رَحم تھا۔ اُس نے اُن کی ضرُورتوں کو دیکھا اَور اُنھیں پُورا کِیا۔ وہ آج بھی یکساں ہے۔ اُس کا رَحم رُک نہیں گیا۔ وہ آپ سے اُتنی ہی محبت کرتا ہے جِتنی اُس نے اپنی زمینی خدمت کے وقت اُن سے کی۔ اُس کی قُدرت رُک نہیں گئی محض اِس لِئے کہ وہ ظاہرہ طور پر ہمارے درمیان نہیں ہے۔ یہاں تک کہ اُس کی قُدرت اَور تاثیر آج بھی بڑی ہیں کیونکہ وہ اپنی رُوح کے وسِیلہ ہر جگہ اَور ہر وقت موجُود رہ سکتا ہے۔'' کیونکہ اُس کی شفقت ابدی ہے'' (زبُور۱۳۶)۔

اِیمان کی دُعا۔ تیل سے مَسح

اَعمال کی کِتاب سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ مسِیح یِسُوع کی شِفائیہ خُدمت اُسکی مَوت اَور جی اُٹھنے کے بعد ختم (رُک) نہیں ہوگئی۔ یہ اُس کے بارہ شاگردوں اَور دُوسرے اِیمانداروں کے ذریعے جاری رہی (مرقس۱۶:۱۵۔۱۹آیت)۔

بیشُمار طریقے تھے جِن کے ذریعے یِسُوع کی خدمت کے تحت لوگوں نے شِفا حاصِل کی۔ آج اِنسان کلامِ مُقدّس کے بیشُمار اِقتباسات کی بُنیادوں پر شِفا حاصِل کر سکتے ہیں۔ اِن میں مندرجہ ذیل حوالے شامِل ہیں: مرقس۱۱:۲۲۔۲۴آیت، یُوحنّا۱۶:۲۳۔۲۴آیت، متی۱۸:۱۸۔۲۰آیت، مرقس۱۶:۱۸آیت، یعقوب۵:۱۴۔۱۵آیت، خروج۱۵:۲۶آیت، زبُور۱۰۳:۳آیت، ۱پطرس۲:۲۴آیت، اَور متی۸:۱۶۔۱۷آیت۔

خاص طور پر ایک اہم طریقہ تیل سے مَسح کرنا اَور اِیمان کی دُعا کرنا ہے۔ یہ ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ خُدا کی قُدرت اُس پر اِیمانداروں کے ذریعہ عمل میں لائی جا سکتی ہے اَور یہ ظاہر کرتا ہے کہ جب یِسُوع اَور اُس کے شاگرد مر گئے تو شِفا ختم نہیں ہوگئی۔ آج بھی آپ کے لِئے شِفا مُہیا کی جاتی ہے۔

''اگر تُم میں کوئی بیمار ہو تو کلِیسیا کے بزُرگوں کو بُلائے اَور وہ خُداوند کے نام سے اُس کو تیل مَل کر اُس کے لِئے دُعا کریں۔ جو دُعا اِیمان کے ساتھ ہوگی اُس کے باعِث بیمار بچ جائے گا اَور خُداوند اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا اَور اگر اُس نے گُناہ کِئے ہوں تو اُن کی بھی مُعافی ہو جائے گی'' (یعقوب۵:۱۴۔۱۵آیت)۔

باب نمبر۵

رُوح القُدس کا بپتسمہ

رُوح القُدس کے بپتِسمہ کی اصطلاح اُن پیشنگوئیوں سے مِلتی ہے جو یُوحنّا اِصطباغی اَور یِسُوع نے اِس تجربے کے بارے کیں۔ جن لوگوں نے یَردن میں بپتسمہ لِیا یُوحنّا نے اُن سے کہا، ''مَیں تو تُم کو تَوبہ کے پانی سے بپتِسمہ دیتاہُوں لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مُجھ سے زورآور ہے۔ مَیں اُسکی جُوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں۔ وہ تُم کو رُوح القُدس اَور آگ سے بپتِسمہ دے گا'' (متی۳:۱۱آیت)۔

یِسُوع نے واپس آسمان پر اُٹھائے جانے سے پہلے اپنے رسُولوں سے کلام کِیا اَور ''...اُس نے اُن کو حُکم دیا کہ یروشلیم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کے پُورا ہونے کے مُنتظر رہو جِس کا ذِکر تُم مُجھ سے سُن چُکے ہو۔ کیونکہ یُوحنّا نے تو پانی سے بپتِسمہ دِیا مگر تُم تھوڑے دِنوں کے بعد رُوح القُدس سے بپتِسمہ پاؤ گے'' (اَعمال۱:۴۔۵آیت)۔

رُوح القُدس زِندگی کو دُوبارہ خلق اَور تجدید کرتا ہے

تبدیلی کے وقت، رُوح القُدس اِیمان دار میں نئے مخلُوق کو جنم دیتا ہے (یُوحنّا ۳:۱۔۸آیت)، (۲ کرنتھیوں۵:۱۷آیت)۔ '' تو اُس نے ہم کو نجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خُود کِئے بلکہ اپنی رحمت کے مُطابق نئی پَیدائش کے غُسل اَور رُوح القُدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسِیلہ سے'' (طِطُس۳:۵آیت)۔

نجات میں رُوح القُدس کا بُنیادی کام ایک شخص کو نئی زِندگی فراہم کرنا ہے یُوں اُسے خُدا کا فرزند بناتا ہے (یُوحنّا ۵:۱۲، یُوحنّا۱:۱۲آیت)۔ رُوح القُدس کے کام کے وسِیلہ سے، آپ خُدا کے خاندان کا حِصّہ بن جاتے ہیں۔۔مسیح کا بدن (۱کرنتھیوں۱۲:۱۳آیت)۔ یہ ایک حقیقت ہے '' ...نہ کوئی رُوح القُدس کے بغیر کہہ سکتا ہے کہ یِسُوع خُداوند ہے'' (۱کرنتھیوں۱۲:۳آیت)۔ ہم سب بطور ایماندار رُوح القُدس کو اِس لحاظ سے جانتے ہیں کہ ''رُوح القُدس خُود ہماری رُوح کے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں'' (رومیوں۸:۱۶آیت)۔
بہرحال، خُدا کے پاس آپ کے اَور زیادہ ہے۔ اِن برکات کے علاوہ جو آپ کے پاس ہیں۔ وہ دُوسروں کو برکت دینے کے لِئے آپ کو اِستعمال کرنا چاہتا ہے۔

رُوح القُدس کا نزُول

رُوح القُدس تخلیق سے ہی دُنیا میں متحرک رہا ہے (پَیدائش۱:۲آیت)۔ وہ چرواہوں، بادشاہوں، اَور نبیوں کو مختلف کام پُورے کرنے کے قابل بنانے کے لِئے اُن پر جُنبش کرتا رہا ہے۔ یُوایل نبی اُس وقت کے بارے بیان کرتا ہے جب خُدا اپنا رُوح ہر فردِ بشر پر نازِل کریگا۔

''اَور اِس کے بعد مَیں ہر فردِ بشر پر اپنی رُوح نازِل کرُونگا اَور تُمہارے بیٹے بیٹیاں نبُوت کریں گے۔ تُمہارے بُوڑھے خواب اَور جوان رویا دیکھیں گے۔ بلکہ اُن ایّام میں غُلاموں اَور لَونڈیوں پر اپنی رُوح نازِل کرُوں گا'' (یُوایل ۲:۲۸۔۲۹ آیت)۔
مرد، عَورتیں، جوان اَور بُوڑھے رُوح کے اِس بڑے نزُول کا حِصّہ ہوں گے۔

پِنتکُست اَور قیامت (جی اُٹھنا)

جی اُٹھنے کے بعد یِسُوع نے اپنے شاگردوں کو بتایا، ''اَور دیکھو جِس کا میرے باپ نے وعدہ کِیا ہے مَیں اُس کو تُم پر نازِل کرُوں گا لیکن جب تک عالمِ بالا سے تُم کو قُوّت کا لِباس نہ مِلے اِس شہر میں ٹھہرے رہو'' (لُوقا ۲۴:۴۹ آیت)۔

اِس اِقتباس میں رُوحُ القُدس کے بپتسمہ کو خُدا کا وعدہ کہا گیا تھا۔ یِسُوع نے کہا یہ عالمِ بالا سے قُوّت کا لِباس ہوگا۔ یہ پیروکار خُدا کی قُوّت سے ملبُس ہونگے تا کہ یِسُوع کے گواہ ہوں۔ اُس کی ہدایت کے مُطابق اُس کے شاگردوں کو شامِل کر کے کوئی ایک سو بیس (۱۲۰) پیروکار اِکٹھے مِل کر باپ کے وعدہ کے اِنتظار میں جمع ہوئے۔

''جب عیدِ پِنتکُست کا دِن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے۔ کہ یکایک آسمان سے اَیسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سنّاٹا ہوتا ہے اَور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بَیٹھے تھے گُونج گیا۔ اَور اُنھیں آگ کے شُعلہ کی سی پھٹتی ہُوئی زُبانیں دِکھائی دیں اَور اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں۔ اَور وہ سب رُوحُ القُدس سے بھر گئے اَور غَیر زُبانیں بولنے لگے جِس طرح رُوح نے اُنھیں بولنے کی طاقت بخشی'' (اَعمال ۲:۱۔۴ آیت)۔

گواہی دینے کی قُوّت

رُوح القُدس کے بپتسمہ کی ایک اہم وجہ زِندہ مسیح کی گواہی دینے کے لِئے قُوّت ہے۔ اِسے خُدا کی طرف سے قابلِیت کہا جا سکتا ہے۔
''لیکن جب رُوحُ القُدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قُوّت پاؤ گے اَور یروشلیم اَور تمام یہُودیہ اَور سامریہ میں بلکہ زمین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہوگے'' (اَعمال ۱:۸ آیت)۔
اَور وہ ایک سو بیس (۱۲۰) لوگ یِسُوع کی گواہی کے لِئے سڑکوں پر نکل گئے۔ عید، پِنتکُست کی وجہ سے ساری دُنیا سے یہودی یروشلیم میں جمع تھے، اُنہوں نے خُدا کے عجیب کاموں کو اپنی زُبانوں میں سُنا (اَعمال ۲:۱۱ آیت)۔ آخر کار، پطرس نے کھڑے ہو کر یُوایل نبی کی پیشنگوئی اَور مسیح کے جی اُٹھنے کے بارے مُنادی کی (اَعمال ۲:۱۱ آیت)۔ پس جِن لوگوں نے اُسکا کلام قبُول کِیا اُنہوں نے بپتسمہ لِیا اَور اُسی روز تین ہزار (۳۰۰۰) آدمی اُن میں مِل گئے (اَعمال ۲:۴۱ آیت)۔ جیسے اُنہوں نے رُوح القُدس کی قُوّت سے گواہی دی نتائج بہت ہی حیران کُن تھے۔ جلد ہی مزید پانچ ہزار (۵۰۰۰) مرد کلام پر اِیمان لائے اَور کلیسیا میں شامِل ہو گئے (اَعمال ۴:۴ آیت)۔

آبِ حیات کی ندیاں

یسُوع نے رُوح القُدس کو زِندگی کے پانی کی ندی کے طور پر بیان کِیا جو اِیماندار کے اندر سے جاری ہونگی۔

''...یسُوع کھڑا ہُوا اور پُکار کر کہا اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آ کر پئے۔ جو مُجھ پر اِیمان لائے گا اُس کے اندر سے جَیسا کِتاب مُقدّس میں آیا ہے زِندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔ اُس نے یہ بات اُس رُوح کی بابت کہی جِسے وہ پانے کو تھے جو اُس پر اِیمان لائے کیونکہ رُوح اب تک نازِل نہ ہُوا تھا اِس لِئے کہ یسُوع ابھی اپنے جلال کو نہ پُہنچا تھا'' (**یُوحنّا ۷: ۳۷۔۳۹ آیت**)۔

رُوح القُدس زِندگی کے پانی ندیاں پیدا کرتا ہے، محبت، خُوشی، امن اَور قُوّت دُوسروں کی ضرُوریات کو پُورا کرنے کیلِئے آپکی رُوح سے جاری ہوں۔ یسُوع نے کہا کہ جو اُس پر اِیمان لاتے ہیں اُنھیں رُوح القُدس حاصِل کرنا چاہیئے۔

تسلی دینے والا اَور اُستاد

یسُوع نے اپنے شاگردوں کو اُن کی زِندگیوں میں رُوح القُدس کی خدمت کے بارے سکھایا۔ رُوح القُدس کے ناموں کے بارے بات کرتے ہُوئے یسُوع نے ایک نام تسلی دینے والا اِستعمال کِیا۔ یونانی لفظ ہے پیراکلیٹ (Paraclete) جِس کا مطلب ہے ''ساتھ میں مدد کے لِئے بُلایا گیا''۔*۴ اُس نے یہ بھی کہا کہ رُوح القُدس اِیمان داروں کو سِکھائے گا اَور رہنمائی کریگا۔

''اَور مَیں باپ سے درخواست کرُوں گا تو وہ تُمھیں دُوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تُمہارے ساتھ رہے۔ یعنی رُوحِ حق جِسے دُنیا حاصِل نہیں کرسکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی اَور نہ جانتی ہے۔ تُم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تُمہارے ساتھ رہتا ہے اَور تُمہارے اندر ہوگا'' (**<u>یُوحنّا ۱۴: ۱۶۔۱۷ آیت</u>**)۔

اِس حوالے سے تثلیث کی تین طرح کی فطرت نظر آتی ہے۔ اگرچہ باپ اَور یسُوع اَور رُوح القُدس ایک ہیں، یسُوع نے باپ سے درخواست کی اَور باپ نے یسُوع کے وسیلہ رُوح القُدس عطا کِیا۔ ایک بے اِیمان رُوح القُدس حاصِل نہیں کرسکتا، کیونکہ یسُوع نے کہا کہ دُنیا اُسے حاصِل نہیں کرسکتی۔ رُوح القُدس شاگردوں کے ساتھ تھا، لیکن یسُوع نے کہا کہ وہ اُن کے اندر ہوگا (**<u>یُوحنّا ۱۴: ۱۷ آیت</u>**)۔

رُوح القُدس کے ضرُورت کے وقت آپکی یادآوری میں یسُوع کی باتوں کو لاتا ہے۔ وہ آپ کو یہ بھی سِکھاتا ہے خُدا کے کلام کو اپنی زِندگی میں کیسے اپنانا ہے۔ ''لیکن جب وہ مددگار آئے گا جِس کو مَیں تُمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجُوں گا یعنی رُوحِ حق جو باپ سے صادر ہوتا ہے وہ میر گواہی دے گا'' (**<u>یُوحنا ۱۵: ۲۶ آیت</u>**)۔

رُوح القُدس کا کام اِیمانداروں کو یِسُوع کی گواہی دینا ہے۔ وہ مسیح میں مال و دولت کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ ہمارے سربُلند خُداوند اَور نجات دہندہ کو جلال دیتا ہے۔ وہ اُس کے لِئے آپ کی آنکھوں کو کھولتا ہے جِس کا مسیح میں آپ سے وعدہ کِیا گیا ہے۔

''لیکن جب وہ یعنی رُوحِ حق آئے گا تو تُم کو تمام سچّائی کی راہ دِکھائے گا۔ اِس لِئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا لیکن جو کُچھ سُنے گا وُہی کہے گا اَور تُمہیں آیندہ کی خبریں دے گا۔ وہ میرا جلال ظاہر کریگا۔ اِس لِئے کہ مُجھ ہی سے حاصِل کر کے تُمہیں خبریں دیگا'' (**یُوحنّا ۱۶: ۱۳۔۱۴ آیت**)۔

سچّائی خُدا کے کلام میں ہے۔ رُوح القُدس سچّائی کے سمجھنے میں آپ کی رہنمائی کرتا ہے جیسے کلامِ مُقدّس میں ظاہر کی گئی ہے۔ وہ جو کُچھ خُدا سے سُنتا ہے، وہ آپ سے کلام کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ یِسُوع کو جلال دیگا اَور خُدا کے کلام کے ساتھ ہم آہنگ ہوگا۔

رُوح القُدس سے معمُور رہوں

''اِس سبب سے نادان نہ بنو بلکہ خُداوند کی مرضی کو سمجھو کہ کیا ہے۔ اَور شراب میں متوالے نہ بنو کیونکہ اِس سے بدچلنی واقع ہوتی ہے بلکہ رُوح سے معمُور ہوتے جاؤ'' (**اِفسیوں ۵: ۱۷۔۱۸ آیت**)۔

ہر ایمان دار کے لِئے خُدا کی مرضی ہے کہ وہ رُوح سے معمُور رہو۔ اُس کی خواہش ہے آپ اُسکی رُوح سے متواتر معمُور رہیں۔ یاد رکھیں، یِسُوع نے شاگردوں کو یروشلیم سے نہ جانے کا حُکم دِیا تھا جب تک اُنھیں قوّت کا لِباس نہ مِل جائے (**لُوقا ۲۴: ۴۹ آیت، اَعمال ۱: ۴ آیت**)۔ اُس نے یہ بھی فرمایا کہ وہ جو اُس پر اِیمان رکھتے ہیں اُنھیں رُوح القُدس حاصل کرنا چاہیئے (**یُوحنّا ۷: ۳۹ آیت**)۔

مانگو تو تُم پاؤ گے

یہ جانتے ہُوئے کہ یہ خُدا کی مرضی ہے کہ آپ رُوح القُدس سے معمُور رہوں۔ یہ آپ میں اُس سے رُوح القُدس کے بپتسمہ کے لِئے کہنے کے واسطے دِلیری بخشتا ہے۔

''اَور ہمیں جو اُسکے سامنے دِلیری ہے اُس کا سبب یہ ہے کہ اگر اُس کی مرضی کے مُوافق کُچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سُنتا ہے۔ اَور جب ہم جانتے ہیں کہ جو کُچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہماری سُنتا ہے تو یہ بھی جانتے ہیں کہ جو کُچھ ہم نے اُس سے مانگا ہے وہ پایا ہے'' (**ایُوحنّا ۵: ۱۴۔۱۵ آیت**)۔
یِسُوع نے کہا تُمہارا آسمانی باپ اُن کو رُوح القُدس دیگا جو اُس سے مانگے گا تُم باپ سے مانگو کہ وہ تُم کو رُوح القُدس دے اِور بھروسہ رکھو تُم کو مِل جائیگا (**لُوقا ۱۱: ۹۔۱۳**)۔

ایک نئی زُبان

یِسُوع نے کہا جو اِیمان لائیں گے اُن کے درمیان یہ معجزے ہونگے،''...وہ نئی زُبانیں بولیں گے''(مرقس۱۶:۱۷۔۱۸آیت)۔

یسعیاہ نبی نے اِس کے متعلق پیشنگوئی کی۔''لیکن وہ بیگانہ لبوں اَوراجنبی زُبان میں اِن لوگوں سے کلام کریگا۔جن کواُس نے فرمایایہ آرام ہے۔تُم تھکے ماندوں کوآرام دواَور یہ تازگی ہے پروہ شِنوا نہ ہُوئے''(یسعیاہ۲۸:۱۱۔۱۲آیت)۔یہ اِیمان داروں کے لِئے آرام اَورتازگی ہوگی۔

ایک سوبیس(۱۲۰)اِیمانداروں(یہُودیوں)نے اجنبی زُبانیں بولیں جب پنتکُست کے دِن اُنہوں نے رُوح القُدس کا بپتسمہ حاصِل کِیا(اَعمال۲:۴آیت)۔ کرنیلیُس کے گھر میں غیرقوم والوں نے غَیر زُبانیں بولیں جب اُن پررُوح القُدس نازِل ہُوا(اَعمال۱۰:۴۴۔۴۸آیت)۔اِسی طرح اِفسس کے لوگوں نے بھی غَیر زُبانیں بولیں جب اُن پررُوح القُدس نازِل ہُوا(اَعمال۱۹:۶آیت)۔

پولُس رُوح القُدس سے بھر گیا تھا جب حننیاہ نے اُس پر ہاتھ رکھے۔بعدازاں اُس نے کُرنتھس کے مسیحیوں کو بتایا،''مَیں خُدا کا شُکر کرتا ہُوں کہ تُم سب سے زیادہ زُبانیں بولتا ہُوں''(۱کرنتھیوں۱۴:۱۸آیت)۔اُس نے فرمایا رُوح میں دُعا کرنا اِیماندار کی ترقی کرتا ہے(۱کرنتھیوں۱۴:۴آیت)۔کرنتھیوں کے لِئے اِس پیغام میں غَیر زُبانوں کے مُتعلق اپنی ہدایات کا اِختتام اِن الفاظ کے ساتھ کرتا ہے، ''پس اَے بھائیو!نبُوّت کرنے کی آرزُو رکھو اَور زُبانیں بولنے سے منع نہ کرو۔مگر سب باتیں شائستگی اَور قرِینہ کے ساتھ عمل میں آئیں''(۱کرنتھیوں۱۴:۳۹۔۴۰آیت)۔

رُوح کی نعمتیں

رُوح القُدس کی مافوق الفطرت نعمتیں ہیں جو اِیمانداروں کوایک دُوسرے کی خدمت کے لِئے عطا کی گئی ہیں۔یہ اِنسان کی الگ فطرتی قابلیت،اہلیت،اَور تعلیم ہے۔

''لیکن ہر شخص میں رُوح کا ظہُور فایدہ پہُنچانے کے لِئے ہوتا ہے۔کیونکہ ایک کو رُوح کے وسِیلہ سے حِکمت کا کلام عِنایت ہوتا ہے اَور دُوسرے کو اُسی رُوح کی مرضی کے مُوافِق عِلمِیّت کا کلام۔کِسی کو اُسی رُوح سے اِیمان اَور کِسی کو اُسی رُوح سے شِفا دینے کی توفِیق۔کِسی کو مُعجزوں کی قُدرت۔کِسی کو نبُوّت۔کِسی کو رُوحوں کا اِمتیاز۔کِسی کو طرح طرح کی زُبانیں۔کِسی کو زُبانوں کا ترجمہ کرنا۔لیکن یہ سب تاثیریں وُہی ایک رُوح کرتا ہے اَور جس کو جو چاہتا ہے بانٹتا ہے''
(۱کرنتھیوں۱۲:۷۔۱۱آیت)۔
مُختلف قِسم کی نعمتیں ہیں جو رُوح مسیح کے بدن کی تعمیر کے لِئے اِیمانداروں کو عطا کرتا ہے۔ہر شخص مختلف اوقات میں مُتعدد نعمتوں کے ساتھ خِدمت کرسکتا ہے جیسے رُوح چاہتا ہے۔

''اُسی طرح ہم بھی جو بُہت سے ہیں مسیح میں شامِل ہوکر ایک بدن ہیں اَور آپس میں ایک دُوسرے کے اعضا۔اَور چُونکہ اُس توفِیق کے مُوافِق جو ہم کو دی گئی ہمیں طرح طرح کی نعمتیں مِلیں اِس لِئے جِس کو نبُوّت مِلی ہو وہ اِیمان کے اندازہ کے مُوافِق نبُوّت کرے۔اَور اگر خِدمت مِلی ہو تو خِدمت میں لگا رہے۔ اگر کوئی مُعلِّم ہو تو تعلِیم میں مشغُول رہے۔اَور اگر ناصح ہو تو نصیحت میں۔خَیرات بانٹنے والا سخاوت سے بانٹے۔پیشوا سرگرمی سے پیشوائی کرے۔رَحم کرنے والا خُوشی کے ساتھ رَحم کرے''(**رومیوں۱۲: ۵۔۸آیت**)۔

البتہ، ہر اِیمان دار ہر وقت تمام نعمتوں کے ساتھ سارا وقت کام نہیں کرتا۔جیسے ضرورت پیدا ہواُسے پورا کرنے کے لِئے رُوح کی نعمتوں کا ظہُور رہوتا ہے۔شاید کئی نعمتیں کِسی ایک فرد یا اِیمانداروں کی جماعت کی خِدمت کے لِئے ایک ہی دفعہ ظاہر ہوں۔یہ رُوح ہے جو خِدمت کرتا ہے جیسے وہ چاہتا ہے۔اِس کے ساتھ ساتھ اِیماندار کو چاہیئے کہ خُود کو رُوح کے حوالے کرے کہ وہ اُسے اِستعمال کرے جیسے رُوح ہدایت کرتا ہے (اکرنتھیوں۱۴: ۳۲ آیت)۔

یہ کلام بہت بڑی مدد ہو سکتا ہے۔کلامِ مُقدّس عوام میں زُبانوں کی خِدمت اَور رُوح میں ذاتی دُعا میں فرق کو واضح طور پر سِکھاتا ہے۔جبکہ تمام اِیماندروں کی جماعت میں یا شاید کلِیسیا میں یہ زُبانوں کی خِدمت نہ ہو (**اکرنتھیوں۱۲: ۲۸۔۳۰ آیت**)،سب اِصلاح اَور تعلیم کے لِئے شخصی دُعا غیر زُبانوں میں سکتے ہیں (**اکرنتھیوں۱۴: ۴۔۵آیت**)۔ یاد رکھیں،''سب باتیں شایستگی اَور قرِینہ کے ساتھ عمل میں آئیں''(اکرنتھیوں۱۴: ۴۰ آیت)۔

باب نمبر ٦
فتح مند کثرت کی زِندگی

خُدا نے ہر مسیحی کے لِئے کثرت اَور فتح میں زِندہ رہنے کی سہولت فراہم کی ہے۔صرف اِس لِئے کہ دُوسرے شاید اپنی زِندگیوں میں فتح کا تجربہ نہ کر رہے ہوں اِس کا مطلب یہ نہیں کہ خُدا نے اُن کے لِئے سہولت مُہیا نہیں کی۔اُس نے اپنے بچّوں کو زمین پر کامیاب زِندگی بسر کرنے کے لِئے اِختیار اَور سہولت دینے کے لِئے اپنی قُدرت میں سب کچھ کِیا جِس کی ضرُورت تھی۔

یہ فتح (غلبہ) ہے۔۔ ہمارا اِیمان

''جو کوئی خُدا سے پَیدا ہُوا ہے وہ دُنیا پر غالِب آتا ہے اَور وہ غلبہ جِس سے دُنیا مغلُوب ہوتی ہے ہمارا اِیمان ہے۔ دُنیا کو مغلُوب کرنے والا کون ہے سِوا اُس شخص کے جِس کا یہ اِیمان ہے کہ یسُوع خُدا کا بیٹا ہے؟'' (**اِیُوحنا ۵:۴۔۵ آیت**)۔

خُدا چند کو منتخب کرنے کے لِئے دُنیا پر غلبہ (فتح) نہیں دیتا۔ اُس نے فتح حاصِل کرنے کا غلبہ ہر شخص کو دِیا ہے جو نئے سِرے سے پَیدا ہُوا ہے۔ یہ خُدا کی طرف سے نعمت ہے جِس طرح نجات خُدا کی طرف سے اِنعام ہے۔ اِسی لِئے آیت بیان کرتی ہے وہ غلبہ ہمارا اِیمان ہے۔۔ اِیمان لانا، حاصِل کرنا، اِقرار کرنا، اَور مسیح میں فتح کے کلام پر عمل کرنا۔

فتح ایک تحفہ ہے

''مگر خُدا کا شُکر ہے جو ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے وسِیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے'' (**ا کرنتھیوں ۱۵:۵۷ آیت**)۔

کوئی اِنسان اِس زِندگی میں اپنی فتح پر فخر نہیں کر سکتا۔ اِس کا سہرا خُدا کے سر جاتا ہے۔ وہ ہماری شُکر گزاری کا مُستحق ہے۔ اُس نے ہمیں شیطان، گُناہ، بیماری اَور خُوف پر فتح بخشی ہے۔ جب یسُوع فتح مندی کے ساتھ قبر سے جی اُٹھا، اُس نے تارِیکی کی فوجوں پر مُکمل فتح حاصِل کی۔ اُس نے یہ ہماری خاطر کِیا۔ یہ بنی نوع اِنسان تھا جِس کو فتح کی ضرُورت تھی۔ پس یسُوع نے ''...اپنے آپ کو خالی کر دیا اَور خادِم کی صُورت اِختیار کی اَور اِنسانوں کے مُشابہ ہو گیا'' (**فِلپّیوں ۲:۷ آیت**)۔ وہ آپ کا عوضی تھا۔ وہ آپ کی فتح تھا۔

''مگر خُدا کا شُکر ہے جو مسیح میں ہم کو ہمیشہ اسیروں کی طرح گشت کراتا ہے اَور اپنے عِلم کی خُوشبُو ہمارے وسِیلہ سے ہر جگہ پھَیلاتا ہے'' (**۲ کرنتھیوں ۲:۱۴ آیت**)۔

مسیح میں فتح کوئی وقتی تجربہ نہیں ہے۔ خُدا نے اِسے مُمکن بنایا ہے کہ آپ ہمیشہ اُس میں فتح مند رہیں چاہے جو بھی ہو جائے کیونکہ وہ بدلتا نہیں ہے۔

فاتح سے بڑھ کر

''مگر اُن سب حالتوں میں اُس کے وسِیلہ سے جِس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصِل ہوتا ہے'' (**رومیوں ۸:۳۷ آیت**)۔

حیرت ہے! نہ صرف ایک فاتح، بلکہ ایک فاتح سے بڑھ کر۔ اِس کا مطلب ہے کہ ہر رُکاوٹ، ہر پہاڑ پر، اَور ہر مُصیبت پر جو دُشمن پر لانے کی کوشش کرے گا یا ہمارے خِلاف لائے گا اِن پر ایک فاتح سے بڑھ کر ہے۔

پھر غور کریں کہ یہ ''اُس کے وسیلہ'' سے ہے کہ ہم ایک فاتح سے بڑھ کر ہیں۔ اپنے خُداوند یسُوع مسیح کے ساتھ اشد ضرُوری اتحاد کے بغیر کوئی فتح نہیں اَور نہ ہی فتح کرنے کی رُوح ہے۔ یہ دُعا میں باپ، بیٹے اَور رُوح القدُس کی رفاقت اَور کلام پر دھیان سے ہوتا ہے۔

سب کام کرنے کی قابِلیت

پولُس رسُول بھی کسی اَور کی طرح ایک اِنسان تھا۔ پولُس کے ہر کام کو سرانجام دینے کی ایک وجہ اپنے اندر خُدا کی قابِلیت کو سمجھنا تھی۔ اُس نے اپنی قُوّت اَور صلاحیت پر فخر نہیں کیا بلکہ خُدا کی قابِلیت پر فخر کیا۔ اُس نے تسلیم کیا کہ سچّی اِنکساری ہر بات میں قُلی طور پر خُدا پر اِنحصار کرنا ہے۔ وہ اُس کلام پر اِیمان لایا جو اُس پر ظاہر کیا گیا تھا، اَور اُس نے اُس پر عمل کیا۔ اِس کی وجہ سے وہ کہتا ہے، ''جو (مسیح) مُجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں مَیں سب کُچھ کر سکتا ہُوں'' (فلِپّیوں ۱۳:۴ آیت)۔

وہی یسُوع جِس نے پولُس کو ہر کام کرنے کے لائق بنایا وہ نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے ہر اِیمان دار میں رہتا ہے۔ ہر ایک کو دِلیری سے یہ اعلان کرنے کا حق ہے، ''مَیں مسیح میں سب کُچھ کر سکتا ہُوں جو مُجھے قُوّت بخشتا ہے۔'' یہ اُس کی قُوّت، اُس طاقت، اُس کی قابِلیت ہے۔ آپ کو صرف یہ کرنا ہے کہ اُس پر تکیہ کریں، یہ جانتے ہُوئے کہ وہ جو کُچھ آپ کو کرنے کو دے گا، آپ یسُوع مسیح کے وسیلہ کر سکتے ہیں۔

وہ بڑا ہے

''اَے بچّو! تُم خُدا سے ہو اَور اُن پر غالِب آ گئے ہو کیونکہ جو تُم میں ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا میں ہے'' (ایوحنّا ۴:۴ آیت)۔

یہ پیغام خُدا کے بچّے کے لِئے ہے۔ نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے ہر اِیماندار کے پاس مُخالِفِ مسیح رُوحوں پر غالِب آنے کی قابِلیت ہے جو اِس دُنیا میں ہیں۔ جہاں تک خُدا کا تعلُق ہے، آپ کو کبھی بھی فتح حاصل نہیں ہوگی جب تک آپ اِیمان نہ لائیں کہ وہ فتح مسیح کے وسیلہ حاصل ہُوئی تھی۔ یہ زمانہ ماضی کی فتح ہے۔ یُوحنّا بیان کرتا ہے کہ اِیماندار اُن پر ''غالِب آ گیا ہے۔'' جو وجہ وہ بیان کرتا ہے بڑی سادہ ہے۔ وہ بڑا، یسُوع آپ میں رہتا ہے، یعنی اِیمانداروں میں۔ یسُوع اِبلیس سے بڑا ہے، جو دُنیا میں ہے۔ شیطان کُچھ بھی آپ کے خِلاف لانے کی کوشش کرے، وہ یسُوع سے بڑی نہیں ہوسکتی۔ اِس لِئے، آپ بھروسہ کر سکتے ہیں کہ آپ غالِب آنے والے ہیں کیونکہ جو غالِب آیا وہ آپ کے اندر رہتا ہے۔ بالکُل، آپ کو خُدا کے کلام پر عمل کرنے کے ذریعہ روزمرّہ کی رُکاوٹوں پر غالِب آنا چاہیئے۔

'' اِس واسطے تُم خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تا کہ بُرے دِن میں مُقابلہ کر سکو اَور سب کاموں کو انجام دے کر قائم رہ سکو۔ پس سچّائی سے اپنی کمر کس کر اَور راستبازی کا بکتر لگا کر۔ اَور پاؤں میں صُلح کی خُوشخبری کی تیاری کے جُوتے پہن کر۔ اَور اُن سب کے ساتھ اِیمان کی سِپر لگا کر قائم رہو۔ جِس سے تُم اُس شریر کے سب جلتے ہُوئے تیروں کو بُجھا سکو۔ اَور نجات کا خُود اَور رُوح کی تلوار جو خُدا کا کلام ہے لے لو۔ اَور ہر وقت اَور ہر طرح سے رُوح میں دُعا اَور مِنّت کرتے

رہواَور اِسی غرض سے جاگتے رہو کہ سب مُقدّسوں کے واسطے بِلا ناغہ دُعا کِیا کرو‘‘ (اِفسیوں ۶: ۱۳۔۱۸ آیت)۔

شیطانی طاقتوں سے جنگ لڑنا یقینی ہے۔ لیکن خُدا نے آپ کو تمام ضرُوری ہتھیار عطا کِئے ہیں۔ اُس نے آپ کو وہ ہتھیار دِیئے ہیں جِنھیں شیطان کی کوئی طاقت روک نہیں سکتی۔ تُمہیں ’’خُدا کے سب ہتھیار باندھنے...‘‘ کا حُکم ہے (اِفسیوں ۶: ۱۱ آیت)۔ یہاں تک کہ عالمِ ارواح کے دروازے خُداوند مسیح کی پوُری طرح مُسلح کلِیسیا کے خلاف غالِب نہ آئیں گے (متی ۱۶: ۱۸ آیت)۔

’’اِس لِئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خُدا کے نزدیک قلعوں کو ڈھادینے کے قابِل ہیں۔ چُنانچہ ہم تصوُّرات اَور ہر ایک اُونچی چیز کو جو خُدا کی پہچان کے برخِلاف سر اُٹھائے ہُوئے ہے ڈھادیتے ہیں اَور ہر ایک خیال کو قَید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنادیتے ہیں‘‘ (۲ کرنتھیوں ۱۰: ۴۔۵ آیت)۔

ہتھیار جو خُدا نے فراہم کِئے ہیں وہ آپ کو ہر قلعہ کو ڈھادینے کا اِختیار دیتے ہیں جو شیطان آپ کے خِلاف تعمیر کرسکتا ہے۔ وہ خُدا کے بکتر اَور ہتھیاروں کے سامنے کمزور ہے۔

کثرت کی زِندگی۔۔ہم مِیراث

یِسُوع خُدا اَور اِنسان کے مابین رشتے اَور رفاقت کو بحال کرنے آیا۔ اُس کی خواہش ہے کہ خُدا کے خاندان کا حِصّہ ہوتے ہُوئے اِنسان اپنے حقوق سے مُکمل طور پر لُطف اندوز ہو۔ چُرانے، مار ڈالنے اَور ہلاکت کا منبع خُدا نہیں شیطان ہے۔ یِسُوع نے فرمایا ’’چور نہیں آتا مگر چُرانے اَور مار ڈالنے اَور ہلاک کرنے کو۔ مَیں اِس لِئے آیا کہ وہ زِندگی پائیں اَور کثرت سے پائیں‘‘ (یُوحنّا ۱۰: ۱۰ آیت)۔

کثرت کی زِندگی! یہ ہے کہ کثرت کی زِندگی آپ کے وجُود کے ہر حِصّے میں ہے: رُوحانی، جِسمانی، ذہنی اَور مالی۔ اِس میں گھر، خاندان، کام اَور سکول شامِل ہے۔

’’رُوح خُود ہماری رُوح کے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں۔ اَور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں یعنی خُدا کے وارث اَور مسیح کے ہم مِیراث بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ دُکھ اُٹھائیں تاکہ اُس کے ساتھ جلال بھی پائیں‘‘ (رومیوں ۸: ۱۶۔۱۷ آیت)۔

آپ مسیح کے ہم مِیراث ہونے کی برکات سے لُطف اندوز ہوسکتے ہیں اگر آپ خُدا کے کلام کو مضبوطی سے تھامے رکھیں۔ آپ کو نہ صرف کلام کے ساتھ وفادار رہنا ہے، بلکہ بے دینوں کی ملامتوں کو بھی خُوشی سے برداشت کرنا ہوگا جو بادشاہ کے بچّے کے طور پر زِندگی بسر کرنے کے نتیجہ میں آسکتی ہیں۔ یہ خُوشی ہے نہ کہ بوجھ۔

سب چیزیں مُفت دی گئیں

''جِس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کِیا بلکہ ہم سب کی خاطِر اُسے حوالہ کر دِیا وہ اُس کے ساتھ اَور سب چیزیں بھی ہمیں کِس طرح نہ بخشے گا؟'' (**رومیوں ۸:۳۲ آیت**)۔

جب خُدا نے آپ کو اپنی سب سے قیمتی مِلکیت دے دی جو اُس کے پاس تھی، وہ کیوں کِسی کم قیمت کی چیز کو آپ سے باز رکھے گا؟ یہ اُس کی خواہش ہے کہ وہ آپ کو ہر چیز عطا کرے (تمام چیزیں) جِن کی آپ کو اِس زندگی اَور آنے والی زِندگی میں ضرُورت ہے۔ آپ مختلف طریقوں سے کام کرنے اَور محنت مُشقت میں شامِل ہوگے۔ یہ خُدا ہوگا جو مُختلف ذرائع سے کام کریگا کہ ہمیں ''سب چیزیں مُفت عطا کرے۔''

تمام رُوحانی برکات سے نوازے گئے

''ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے خُدا اَور باپ کی حمد ہو جِس نے ہم کو مسِیح میں آسمانی مُقاموں پر ہر طرح کی رُوحانی برکت بخشی'' (**اِفسیوں ۱:۳ آیت**)۔

خُدا نے پہلے آپ کو رُوحانی برکات سے نوازا ہے جِن کو آپ اِس دُنیا میں سنبھال سکیں۔ برکات دستیاب ہیں۔ مُمکنہ طور پر ''...تُمہیں اِس لِئے نہیں مِلتا کہ مانگتے نہیں، تُم مانگتے ہو اَور پاتے نہیں اِس لِئے کہ بُری نیت سے مانگتے ہو تا کہ اپنی عَیش وعِشرت میں خرچ کرو'' (**یعقوب ۴:۲۔۳ آیت**)۔

خُدا سے برکات مانگنے کی بُنیادی وجہ اِنھیں دُوسروں کے ساتھ بانٹنا ہونی چاہیئے۔ جب آپ کی ضرُورت پُوری ہو جائے، آپ کے پاس بکثرت ہے کہ اپنے اِرد گرد کے لوگوں کے ساتھ بانٹیں۔

تمام ضرُوریات کی فراہمی کے ساتھ ترقی کرنا

خُدا کی مرضی ہے کہ آپ ہر طرح سے ترقی کریں۔ ایک شخص زندگی کے ہر شعبہ میں ترقی کِئے بغیر وفادار، سنجیدہ مسِیحی ہو سکتا۔ کوئی ایک خُدا کے تمام وعدوں کا دعوٰی کِئے بغیر کچھ حلقوں میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ لیکن کوئی مسِیحی وہ تمام چیزیں کیوں نہیں چاہے گا جو خُدا نے فراہم کی ہیں۔ ''ہر نیک کام میں پَھل لگے'' (**کُلسیوں ۱:۱۰ آیت**) اِس کے لِئے خُدا کے تمام وسائل کی ضرُورت ہے۔

''اَے پیارے! مَیں یہ دُعا کرتا ہُوں کہ جِس طرح تُو رُوحانی ترقی کر رہا ہے اُسی طرح سب باتوں میں ترقی کرے اَور تندرُست رہے'' (**۳ یُوحنّا ۱:۲ آیت**)۔ پہلی بات یہ ہے کہ آپ کو اپنی رُوحانی زِندگی میں ترقی کرنا ہے۔ جیسے ''مسِیح یِسُوع میں زِندگی کے رُوح کی شریعت'' آپ کے دِل پر حُکومت کرنا شروع کرتی

ہے، یہ ''ہمیں گناہ اَور مَوت کی شریعت سے آزاد کردے گی'' یہ آپ کو رُوحانی، جِسمانی، ذہنی، اَور مالی طور پر غُلام بنانے کی کوشش کریگا (رومیوں ۸:۲ آیت)۔

''میرا خُدا اپنی دَولت کے مُوافِق جلال سے مسیح یسُوع میں تُمہاری ہر ایک اِحتیاج رَفع کرے گا'' (فِلپّیوں ۴:۱۹ آیت)۔

خُدا آپ کا وسیلہ ہے۔ آپ کی ضرُورت کو پُورا کرتا ہے۔ اِس فراہمی کی بُنیاد خُداوند یسُوع مسیح کے جلال کی دَولت ہے۔ یہ فراہمی لامحدُود ہے ۔ جیسے آپ پہلے خُدا کی بادشاہی اَور اُس کی راستبازی کی تلاش کرتے ہیں، تو یہ سب چیزیں بھی آپ کو مِل جائیں گی (متی ۶:۳۳)۔ یہ وہ ہے، جِسے آپ تلاش کرتے ہیں۔

ہر نیک کی کثرت

جیسے آپ اپنی زِندگی مُکمل طور پر خُدا اَور اُس کی بادشاہی کو دیتے ہیں، آپ جانتے ہیں کہ وہ خُوشی سے آپ کو اپنے ساری زِندگی بخش دیگا۔ جو مسیحی خُدا کو اپنا بہترین دیتا ہے، اَور خُدا اسے بہترین کی توقع کرتا ہے یہ بادشاہی کے کام میں اِنتہائی مُفید بن جاتا ہے۔

''اَور خُدا تُم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کرسکتا ہے تا کہ تُم کو ہمیشہ ہر چیز کافی طور پر مِلا کرے اَور ہر نیک کام کے لِئے تُمہارے پاس بُہت کُچھ موجُود رہا کرے'' (۲ کرنتھیوں ۹:۸ آیت)۔

کثرت کی زِندگی بسر کرنے میں ایک سب سے اہم بات یاد رکھنے کی ہے: دینے والے ہوں۔۔ پہلے خُدا کو اَور پھر اپنے ساتھی اِنسان کو۔ خُدا اِسے دیکھے گا کہ یہ کرنے کے لِئے آپ کے پاس ہر چیز کثرت سے ہو۔ وہ ضرُوریات کو پُورا کرے گا اَور اپنے فضل کو آپ میں کثرت بخشے گا، تا کہ کِسی نیک کام کے لِئے آپ کو کمی نہ جِس کے لِئے وہ آپ بُلاہٹ دیتا ہے۔

==========================

باب نمبر ۷
خُدا کے کلام کا اِقرار کرنا

ایک شخص جو کُچھ اپنے مُنہ سے بیان کرتا ہے، جو وہ اپنے دِل میں اِیمان رکھتا ہے اُس کا اِقرار یا اِنکار ہوسکتا ہے۔ خُدا اپنے بچّوں سے نہ صرف یہ چاہتا ہے کہ وہ اُس کے کلام پر اِیمان رکھیں بلکہ اُس کے کلام کو بیان کریں اَور اُس کی اطاعت کریں۔ یِسُوع نے فرمایا؛ ''...جو دِل میں بھرا ہے وُہی مُنہ پر آتا ہے'' (**متی ۱۲:۳۴ آیت**)۔ دراصل جو آپ کے دِل میں ہے آپ کا مُنہ اُسے ظاہر کرتا ہے۔ یِسُوع نے دِل اَور مُنہ کے درمیان تعلُق کو اِس طرح بیان کِیا ہے: ''اچّھا آدمی اچّھے خزانہ سے اچّھی چیزیں نِکالتا ہے اَور بُرا آدمی بُرے خزانہ سے بُری چیزیں نِکالتا ہے۔ اَور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو نِکمّی بات لوگ کہیں گے عدالت کے دِن اُس کا حساب دیں گے۔ کیونکہ تُو اپنی باتوں کے سبب سے راستباز ٹھہرایا جائے گا اَور اپنی باتوں کے سبب سے قُصُور وار ٹھہرایا جائے گا'' (**متی ۱۲:۳۵۔۳۷ آیت**)۔

یہ بات تسلیم کرنے میں زیادہ وقت نہیں لگتا کہ یِسُوع یقین رکھتا ہے کہ جو آپ کہتے ہیں اہم ہے۔ آپ کی باتیں آپ کو راست یا مُجرم ٹھہرا سکتی ہیں۔ آپ کو مُنہ سے بولے گئے الفاظ کا حساب دینا ہوگا۔ اگر وہ خُدا کے کلام کی سچّائی کے مُطابق نہیں، تو وہ بے بُنیاد، بے معنی، اَور بعض اوقات تباہ کُن ہونگے۔

زُبان میں موت اَور زِندگی

''مَوت اَور زِندگی زُبان کے قابُو میں ہیں اَور جو اُسے دوست رکھتے ہیں اُس کا پَھل کھاتے ہیں'' (**اِمثال ۱۸:۲۱ آیت**)۔

عملی طور پر یہ وُہی بات ہے جو یِسُوع نے کہی۔ زُبان آپ کے لِئے یا آپ کے خِلاف کام کرسکتی ہے۔ زُبان کبھی بھی غیر جانبدار قُوّت نہیں ہے کیونکہ یہ عام طور پر زِندگی یا مَوت کی باتیں کرتی ہے۔ اِنسان جو الفاظ بولتا ہے وہ برکت یا لعنت پیدا کرتے ہیں جو اُس کی زندگی کی راہ میں آتے ہیں۔ بیشک اپنے بچّوں کو برکت دینا خُدا کی خواہش ہے۔ لیکن آپ کو اُس کے کلام پر اِیمان رکھنا، اُسے کہنا اَور اُسکی فرمانبرداری کرنا ہے اِس سے پہلے کہ آپ خُدا کی برکات کو حاصل کر سکیں۔

''تو تُو اپنے ہی مُنہ کی باتوں میں پھنسا۔ تُو اپنے ہی مُنہ کی باتوں سے پکڑا گیا'' (**اِمثال ۶:۲ آیت**)۔ باتیں جو آپ کرتے ہیں وہ زِندگی کا تعیُن کرتی ہیں جس سے آپ لُطف اندوز ہوتے ہیں۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ آپ کا مُنہ آپ کے دِل میں عقائید کا مظہر ہے۔ اگر مُنہ اَور دِل خُدا کے کلام کے ساتھ ہم آہنگ ہو جائیں، پھر خُدا کے کلام کی برکات آنا شروع ہوجاتی ہیں۔

''آدمی کا پیٹ اُس کے مُنہ کے پَھل سے بھرتا ہے اَور وہ اپنے لبوں کی پیداوار سے سیر ہوتا ہے'' (**اِمثال ۱۸:۲۰ آیت**)۔

نجات، برکت، ترقی، فتح اَور خُوشی اِن سب کا خُدا کے کلام میں وعدہ کِیا گیا ہے۔ جو اِنسان اُنھیں حاصِل کرتا ہے وہ ہے جو وعدوں پر اِیمان رکھتا ہے اَور اِن کا مُنہ سے اِقرار کرنا شروع کرتا ہے۔

اِیمان لانا اَور اِقرار کرنا

''بلکہ کیا کہتی ہے؟ یہ کہ کلام تیرے نزدیک ہے بلکہ تیرے مُنہ اَور تیرے دِل میں ہے۔ یہ وُہی اِیمان کا کلام ہے جِس کی ہم مُنادی کرتے ہیں۔ کہ اگر تُو اپنی زُبان سے یِسُوع کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے اَور دِل سے اِیمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔ کیونکہ راستبازی کے لِئے اِیمان لانا دِل سے ہوتا ہے اَور نجات کے لِئے اِقرار مُنہ سے کِیا جاتا ہے'' (رومیوں۱۰: ۸۔۱۰ آیت)۔

پولُس نے روم میں اِیمان کے کلام پر مُنادی کی۔ اُس نے اُنھیں بتایا کہ یہ کلام دو جگہوں میں ہے: اُن کے دِل میں اِیمان لانے کے لِئے اَور مُنہ میں اِقرار کرنے کے لِئے۔ یہ حوالہ ہمیں بتاتا ہے کہ اِقرار نجات کا حِصّہ ہے، اُسی طرح جیسے اِیمان لانا نجات کا حِصّہ ہے۔

جب بھی آپ خُدا کے کلام کی خُوشخبری سُنتے ہیں یہ آپ پر ہے کہ اِس کا شخصی طور پر اِقرار کریں اَور اِیمان لائیں۔ لہٰذا آپ کلام کے سُننے اَور اُس پر عمل کرنے کے اہم عمل کا آغاز کرتے ہیں۔ یِسُوع نے اِسے چٹان پر گھر بنانے والے آدمی کے برابر قرار دِیا (متی ۷: ۲۴ آیت)۔

اپنے مُنہ میں کلام رکھنا

جیسے آپ روزمرہ کی زِندگی گزارتے ہیں اِس کی کامیابی کے خُدا نے آپ کو ایک منصُوبہ عطا کِیا ہے۔ یہ وہ پیغام ہے جو خُدا نے پہلے یشوع سے بطور اِسرائیل کے رہنما اُس کی کامیابی کے بارے کِیا۔

''شریعت کی یہ کِتاب تیرے مُنہ سے نہ ہٹے بلکہ تُجھے دِن اَور رات اِسی کا دھیان ہو تاکہ جو کُچھ اِس میں لِکھا ہے اُس سب پر تُو احتیاط کرکے عمل کر سکے کیونکہ تب ہی تُجھے اِقبال مندی کی راہ نصِیب ہوگی اَور تُو خُوب کامیاب ہوگا'' (یشوع ۱: ۸ آیت)۔

کامیابی کا منصُوبہ جو خُدا نے یشوع کو دِیا یُوں تھا:

۱۔ کلام (شریعت کی کِتاب) کو اپنے مُنہ میں رکھنا۔

۲۔ کلام پر دِن اَور رات دھیان کرنا۔

۳۔ وہ کرنا جو کلام بیان کرتا ہے۔

غور کریں خُدا نے کہا کہ یشوع اِن باتوں پر عمل کرتے ہُوئے اپنی کامیابی کی راہ خُود تیار کرے گا۔ وہ نہ صرف کامیاب ہوگا بلکہ ''خُوب کامیاب'' ہوگا۔

یہ کوئی عجیب بات نہیں کہ داؤد نے خُدا سے دُعا کی، ''میرے مُنہ کا کلام اَور میرے دِل کا خیال تیرے حضُور مقبُول ٹھہرے۔ اَے خُداوند! اَے میری چٹان اَور میرے فِدیہ دینے والے!'' (زبُور۱۹:۱۴آیت)۔

داؤد جانتا تھا کہ اُسکی اپنی کامیابی کا زیادہ تر انحصار اُسکے دھیان اَور اِقرار پر تھا۔ اُس نے اپنی نوعمری میں شاندار فتح کا تجربہ کیا تھا خُدا کے کلام پر دھیان کرنے اَور جولیت کے سامنے دِلیری سے بولنے کی وجہ سے تھا (۱سموئیل۱۷:۴۵-۵۰آیت)۔ یاد رہے کہ اُس نے اِیمان کی باتیں اُس دیوہیکل آدمی کے گِرنے سے پہلے کی تھی۔ فتح جیت لینے کے بعد کوئی بھی نعرہ لگا سکتا ہے، لیکن دیواروں کے گِرنے سے پہلے نعرہ لگانے کے لِئے اِیمان چاہیئے ہوتا ہے (یشوع۶:۱۶آیت)۔

اِیمان کا اِقرار کرنے میں ایک اہم بات یاد رکھنے والی ہے وہ یہ ہے کہ خُدا کے کلام کو بُنیاد ہونا چاہیئے۔ آپ کو سچّائی کا عِلم ہونا چاہیئے اَور خُدا کے مرضی کے بارے آپ کو قائل ہونا چاہیئے (۲تِیمُتھِیُس۲:۱۵آیت)۔ پھر خُدا آپ کے اِقرار کو منظُور کریگا کیونکہ وہ اپنے کلام کو پُورا کرنے میں وفادار ہے (گِنتی۲۳:۱۹ آیت)۔

کوئی گندی بات نہیں

اِیمان کے ساتھ خُدا کے کلام کو بیان کرنا شروع کریں وہ اِسے پُورا کرے گا۔ اِس کے ساتھ ساتھ منفی باتیں کہنا بند کریں جو خُدا کے کلام کے مُتضاد ہیں۔ شروع میں شاید یہ عجیب محسُوس ہو لیکن یہ ایک زبردست برکت بن جائے گا۔ داؤد کی طرح یہ کہنے کا فیصلہ کریں، ''اَے خُداوند! میرے مُنہ پر پہرا بِٹھا۔ میرے لبوں کے دروازہ کی نِگہبانی کر'' (زبُور۱۴۱:۳آیت)۔ بُری، منفی، تنقیدی یا نِکمّی باتیں کرنے سے اِجتناب کریں۔ اگر آپ کُچھ کہنا چاہتے ہیں، پہلے سوچیں اَور اُس کے بارے بات کریں ''...جتنی باتیں سچ ہیں اَور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اَور جتنی باتیں واجب ہیں اَور جتنی باتیں پاک ہیں اَور جتنی باتیں پسندیدہ ہیں اَور جتنی باتیں دِلکش ہیں غرض جو نیکی اَور تعریف کی باتیں ہیں اُن پر غور کِیا کرو'' (فِلِپّیوں۴:۸آیت)۔

عام طور پر آپ کِسی صُورتِ حال کے بارے منفی باتیں کرنے سے اُسے بہتر نہیں کر سکتے۔ نہ ہی آپ محبت کے بغیر تنقید کر کے کِسی کی مدد کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر آپ کِسی شخص پر یا حالات پر خُدا کا کلام پڑھیں، آپ نے اپنے اِیمان کو جاری کِیا ہے اَور خُداوند کی قُدرت کو منظرِ عام پر لائے ہیں۔

''کوئی گندی بات تُمہارے مُنہ سے نہ نِکلے بلکہ وہی جو ضرُورت کے مُوافِق ترقّی کے لِئے اچھی ہو تاکہ اُس سے سُننے والوں پر فضل ہو'' (اِفسیوں۴:۲۹آیت)۔ ہر بار جب آپ بولتے ہیں، آپ خُود کو سُنتے ہیں اَور خُدا آپ کو سُنتا ہے۔ زِندگی کی باتیں کرنے سے آپ اپنی اَور خُدا کی خِدمت کرتے ہیں، اِس کا ذِکر نہ کریں کہ یہ دُوسروں کی زِندگی پر کیا اثر کرے گا جو آپ کی گُفتگو کو سُنتے ہیں۔

اپنی گواہی کے کلام سے غالِب آنا

وہ جو شیطان پر غالِب آتے ہیں اُنھیں بولے گئے کلام کو اِستعمال کرنا لازم ہوگا۔ یہ مسیحی بکتر میں رُوح کی تلوار ہے (اِفسیوں ۶: ۱۷آیت)۔ یسُوع نے بیابان میں شیطان سے براہِ راست بُلند آواز سے کلام کو بولا (متی ۴: ۱۔۱۱ آیت)، یوں ایک مسیحی کو جنگ کا منصوبہ فراہم کرتا ہے کہ اِبلیس کو کیسے شکست دینی ہے۔ آپ کلامِ مُقدّس سے اِبلیس کا مقابلہ کرسکتے ہیں اَور وہ آپ سے بھاگ جائے گا (یعقوب ۴: ۷آیت)۔

''اَور وہ برّہ کے خُون اَور اپنی گواہی کے کلام کے باعِث اُس پر غالِب آئے اَور اُنہوں نے اپنی جان کو عزیز نہ سمجھا۔ یہاں تک کہ مَوت بھی گوارا کی'' (مُکاشفہ ۱۲: ۱۱آیت)۔

یسُوع کا خُون آپ کو تمام گُناہوں سے پاک کرتا ہے اَور شیطان کی طرف سے تمام اِلزامات سے رہا کرتا ہے (ایُوحنّا ۱: ۷آیت، رومیوں ۸: ۱آیت)۔ آپ کی گواہی کا کلام تلوار ہے جو شیطان کو مغلُوب کرتی ہے۔ یہ خُدا کا کلام ہے جو آپ کے لبوں سے نِکلتا ہے اَور آپ میں غالِب آنے کی رُوح پَیدا کرتا ہے۔

پہاڑوں سے بات کریں

یسُوع نے کہا، ''...خُدا پر اِیمان رکھو۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اِس پہاڑ سے کہے تُو اُکھڑ جا اَور سمُندر میں جا پڑ اَور اپنے دِل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا تو اُس کے لِئے وُہی ہو جائے گا'' (مرقس ۱۱: ۲۲۔۲۳ آیت)۔

یسُوع نے کہا کہ کوئی شخص اپنے دِل میں اِیمان رکھے اَور جو وہ اپنے مُنہ سے کہے گا، وہ جو کہے گا ہو جائے گا۔ یہ سچ ہے کہ کچھ باتیں جن پر ہم اِیمان رکھتے اَور اُن کے بارے بولتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک شخص جو اِیمان رکھتا ہے کہ وہ کسی صورتِ حال پر غُصّے میں آجائے گا، اَور پھر کہتا ہے، ''مَیں پاگل ہو جاؤں گا،'' عام طور پر وہ پاگل ہو جائے گا۔ لگتا ہے کہ یہ بات زِندگی کے ہر حلقہ میں کام کرتی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ یہ رُوحانی قانُون ہے۔۔ یہ کام کرتا ہے چاہے آپ سمجھیں یا نہ سمجھیں۔ یہ اُسی طرح ہے جیسے جِسمانی کششِ ثِقل کا اُصول۔۔ یہ ہمارے رویئے سے قطع نظر کام کرتا ہے۔

اگر آپ اِیمان رکھتے ہیں کہ خُدا کا کلام آپ کے لِئے سچ ہے، پھر آپ اپنی زِندگی میں اُسکے وعدوں کا اقرار کرنے سے اُن کا دعویٰ کرنا شروع کرسکتے ہیں۔ اِس سے پہلے آپ اُن کو محسُوس کریں یا دیکھیں اِیمان کا تقاضا ہے کہ آپ اُن کو بولیں۔

اگر آپ کی زِندگی میں مسئلے کا پہاڑ، خاندان، بدن، یا مالی ہے، آپ کو مسئلے سے براہِ راست مخاطب ہونا چاہیئے۔ جیسے آپ بولتے ہیں، آپ کو یقین رکھنا چاہیئے کہ جو آپ کہیں گے وہ ہو جائے گا۔ خُدا فرماتا ہے کہ آپ جو کہیں گے فطرتی دُنیا میں وہ ایک ظاہرہ حقیقت بن جائے گا اگر آپ اپنے اِیمان کے اِقرار کو مضبُوطی

سے تھامے رکھیں۔

(۳۴)

آپ کے مُنہ میں طاقت ہے۔ آپ کے دِل کا یقین آپ کے اِیمان کے وسِیلہ مُنہ سے نِکلا ہے۔ خُدا کے کلام پر اِیمان لانے، اِقرار کرنے، اَور اُس پر عمل کرنے سے آپ نجات، شِفا، رُوح القُدس، راستبازی، اَور فتح مند کثرت کی زِندگی حاصِل کر سکتے ہیں۔ اِن سب کا مسیحِیوں سے وعدہ کِیا گیا ہے، اَور اِیمان کے وسِیلہ دستیاب ہیں۔

نجات کی دُعا

برائے مہربانی یہ جانیں:

- ☆ خُدا آپ سے پیار کرتا ہے
- ☆ گُناہ لوگوں کو خُدا سے جُدا کرتا ہے
- ☆ یِسُوع آپ کے گُناہوں کے لِئے مُوا
- ☆ آپ ابھی یِسُوع کو حاصِل کر سکتے ہیں اَور خُدا کی محبت کو جان سکتے ہیں

''کہ اگر تُو اپنی زُبان سے یِسُوع کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے اَور اپنے دِل سے اِیمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں جلایا تو نجات پائے گا۔ کیونکہ راستبازی کے لِئے اِیمان لانا دِل سے ہوتا ہے اَور نجات کے لِئے اِقرار مُنہ سے کِیا جاتا ہے'' (**رومیوں ۱۰:۹-۱۰ آیت**)۔

یہ دُعا بُلند آواز سے کریں

آسمانی باپ، مَیں یِسُوع کے نام سے اپنے گُناہوں سے توبہ کرتا ہُوں، مَیں یِسُوع کو اپنے اندر لانے کے لِئے اپنے دِل کو کھولتا ہُوں۔ اَے یِسُوع تُو میرا خُداوند اَور نجات دہندہ ہے۔ مَیں اِیمان لاتا ہُوں کہ آپ میرے گُناہوں کے لِئے مُوئے اَور آپ مُردوں میں سے جِلائے گئے تھے۔ مُجھے اپنی پاک رُوح سے معمُور کریں۔ باپ مُجھے بچانے کے لِئے آپ کا شُکریہ یِسُوع کے نام سے۔ آمین